TarunMitra TarunMitra TarunMitra
www.youtube.com/@TarunmitraGroup

THE DAILY JAWAN DOST LUCKNOW / JAUNPUR. UP

جواں دوست

e-mail:jawandostud@gmail.com
www.jawandost.com

Lucknow/لکھنؤ
جلد نمبر(۱۷)شمارہ نمبر(۱۷۹)منگل ۲۶ر مئی ۲۰۲۶ء
Vol.(17)Issue(179)Tuesday
26 May 2026

زیادہ سے زیادہ
24 ڈگری سیلسیس

کم سے کم
11 ڈگری سیلسیس

قیمت ۲ر روپے
صفحات-۶
لکھنؤ جونپور سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
www.jawandost.com

وزیراعلیٰ نے ریاستی ٹیکس محکمہ کے کاموں کا جائزہ لیا

ٹیکس وصولیوں میں اضافے کے ساتھ۔ساتھ ایماندار تاجروں کو سہولت، عزت اور فوری تصفیہ نظام کو یقینی بنایا جائے: وزیراعلیٰ

لکھنؤ، 25 مئی (ایجنسی) وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے آج اپنی سرکاری رہائش گاہ پر منعقدہ ایک اعلاسطحی میٹنگ میں ریاستی ٹیکس محکمہ کے کاموں کا جائزہ لیا۔ وزیراعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ ٹیکس وصولی بڑھانے کے ساتھ۔ساتھ ایماندار کاروباریوں کو سہولت، عزت واحترام اور فوری تصفیہ فراہم کیا جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ریاست کا محکمہ ٹیکس ٹریلین ڈالر کی معیشت کے ہدف کو حاصل کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ محکمے کو ریونیو میں اضافے کے ساتھ اعتماد پر مبنی انتظامیہ کا ماڈل پیش کرنا چاہیے۔ وزیراعلیٰ نے ٹیکس نظام کو آسان، ڈیجیٹل اور جوابدہ بنانے پر زور دیا۔ جی ایس ٹی رجسٹریشن، ریٹرن فائلنگ، اپیل ڈسپوزل، اور ری۔فنڈ جیسے عمل میں غیر ضروری تاخیر کو ختم کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے تاجروں کے ساتھ رابطے جاری رکھنے، چھوٹے کاروباروں میں بیداری پیدا کرنے اور ضلع اور بلاک کی سطح پر ٹیکس دہندگان کے معاونت کے پروگراموں کے نفاذ کی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ نے ٹیکس چوری کو روکنے اور جائز تجارت کو فروغ دینے کے لیے ٹیکنالوجی اور ڈیٹا اینالیٹکس کو بروئے کار لانے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیراعلیٰ کو میٹنگ کے دوران بتایا گیا کہ مالی سال 26-2025 میں، ریاست کو جی ایس ٹی اور وی اے ٹی سے کل 115977 کروڑ روپے کی آمدنی ہوئی، جو نظر ثانی شدہ تخمینہ کا تقریباً 98.8 فیصد ہے۔ جی ایس ٹی وصولی میں اتر پردیش ملک میں دوسرے نمبر پر ہے، جبکہ مہاراشٹر اور کرناٹک تیسرے نمبر پر ہیں۔ میٹنگ میں یہ بھی بتایا گیا کہ 2658 کروڑ جی ایس ٹی کے بقایا جات کے طور پر جمع کیے گئے، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 228 فیصد زیادہ ہے۔ 800 کروڑ روپے ویٹ بقایا جات کے طور پر وصول کیے گئے، جو گزشتہ سال سے 29 فیصد زیادہ ہے۔ انفورسمنٹ یونٹس کے ذریعے 2071 کروڑ کی وصولی کی گئی، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 13 فیصد زیادہ ہے۔ افسران نے بتایا کہ مالی سال 27-2026 کے لئے محکمہ کو کل 198071 کروڑ روپے کا ہدف دیا گیا ہے جس میں جی ایس ٹی کا ہدف 149956 کروڑ روپے اور ویٹ کا ہدف 48115 کروڑ روپے ہے۔ اپریل 2026 میں ریاست نے 10896 کروڑ روپے کا ریونیو اکٹھا کیا، جو گزشتہ برس کی اسی مدت کے مقابلے 9.6 فیصد زیادہ ہے۔ زون وار جائزہ میں بتایا گیا کہ اپریل 2026 میں ریاست کے بیشتر زونوں میں ریونیو میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا تھا۔ گوتم بدھ نگر زون نے 1506 کروڑ روپے کی وصولی کے ساتھ 18 فیصد اضافہ درج کیا تھا، جب کہ گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے سہارنپور زون میں 35.1 فیصد اضافہ ہوا تھا اور اس سال پہلے زون میں 33.2 فیصد اضافہ ہوا تھا۔ مرادآباد زون نے بھی اپریل 2025 کے مقابلے اپریل 2026 میں اچھی نمو درج کی ہے۔ وزیراعلیٰ نے نسبتاً کم کارکردگی والے زونز کو خصوصی ایکشن پلان بنانے اور ہدف کے حصول کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ سینئر افسران خود فیلڈ میں جائیں اور تاجروں سے رابطہ کریں۔ وزیراعلیٰ نے جعلی فرموں اور ٹیکس چوری کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی جاری رکھنے کی ہدایت کی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بوگس فرموں کے خلاف 477 مقدمات میں ایف آئی آر درج کی گئیں، 168 گرفتاریاں کی گئیں۔ 7 نومبر 2025 کو ایک ایس آئی ٹی تشکیل دی گئی۔ 180 کروڑ مالیت کے اِن پُٹ ٹیکس کریڈٹس بلاک کی گئی اور فیصلے کی کارروائی سے 2250 کروڑ کے مطالبات پیدا ہوئے۔ اپیل نمٹانے کے جائزے کے دوران، یہ بتایا گیا کہ 26-2025 میں کل 63797 اپیلیں نمٹا دی گئیں۔

جنوبی کشمیر میں سراج العلوم مدرسے پر این آئی اے کے چھاپے

سرینگر، 25 مئی (یو این آئی) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے پیر کو سرینگر اور شوپیاں اضلاع میں کئی مقامات پر چھاپے مارے، جن میں دارالعلوم سراج العلوم مدرسہ بھی شامل ہے، جسے گزشتہ ماہ جموں وکشمیر انتظامیہ نے غیر قانونی ادارہ قرار دیا تھا۔ حکام نے بتایا کہ این آئی اے کی ٹیموں نے شوپیاں کے امام صاحب علاقے میں واقع مدرسے میں علی الصبح تلاشی مہم چلائی۔ گزشتہ ماہ، جموں وکشمیر انتظامیہ نے جنوبی کشمیر کے سب سے بڑے مدرسوں میں سے ایک، سراج العلوم کو غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (یو اے پی اے) کے تحت غیر قانونی ادارہ قرار دے دیا تھا۔ انتظامیہ نے الزام لگایا تھا کہ مدرسے کا کالعدم جماعت اسلامی (جے ای ایل) سے "خفیہ تعلق" ہے۔

آئل مل میں آگ لگنے سے بھاری نقصان

بھرت پور، 25 مئی (یو این آئی) راجستھان کے بھرت پور کے ندبئی تھانہ علاقے میں دہرا روڈ پر واقع شانتی آئل مل میں پیر کی علی الصبح آگ لگنے سے بھاری نقصان ہوا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق آئل مل کے جس حصے میں آگ لگی وہاں کوئی ملازم موجود نہیں تھا، جس کی وجہ سے جانی نقصان نہیں ہوا، لیکن آگ اتنی تیزی سے پھیلی کہ اس نے پوری آئل مل کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ ذرائع نے بتایا کہ آگ کے باعث دو بڑے آئل فلٹر جل کر تباہ ہو گئے، جبکہ تیل کے ٹینکوں میں موجود سینکڑوں لیٹر تیل بھی جل گیا۔ مل میں موجود ملازمین نے اپنی سطح پر آگ بجھانے کی کوشش کی، لیکن کامیابی نہ ملنے پر فائر بریگیڈ کو طلب کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق فائر بریگیڈ اہلکاروں نے سخت مشقت کے بعد آگ پر قابو پایا۔ مل انتظامیہ کے مطابق اس حادثے میں مشینری، آئل فلٹرز اور دیگر سامان کو بھاری نقصان پہنچا ہے۔

سپریم کورٹ میں ایک عرضی دائر کی گئی ہے جس میں کاکروچ جنتا پارٹی' کی سرگرمیوں کی تحقیقات کا مطالبہ کیا گیا

نئی دہلی، 25 مئی (یو این آئی) سپریم کورٹ آف انڈیا نے کاکروچ جنتا پارٹی' سے وابستہ افراد کی سرگرمیوں کی سی بی آئی جانچ کا مطالبہ کرنے والی عرضی پر فوری سماعت سے انکار کر دیا ہے۔ یہ طنزیہ سوشل میڈیا تحریک ہندوستان کے چیف جسٹس سوریا کانت کے حالیہ ''کاکروچ "تبصرے کے بعد سامنے آئی تھی۔ درخواست گزار کی جانب سے پیش ہوئے وکیل این کے گوسوامی نے پیر کے روز دلیل دی کہ "کاکروچ جنتا پارٹی "عدلیہ کی شبیہ کو نقصان پہنچا رہی ہے۔ چیف جسٹس سوریا کانت اور جسٹس جوی مالیا باگچی اور جسٹس وی ایم پنچولی پر مشتمل بنچ نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ 'اسے اتنی جذباتی انداز میں نہ لیں۔ "ایک اور وکیل نے دلیل دی کہ درخواست گزار جعلی قانون کی ڈگریوں کے معاملے میں سی بی آئی جانچ کا مطالبہ کر رہے ہیں، ساتھ ہی یہ مؤقف بھی اختیار کیا کہ عدالت میں ہونے والی گفتگو کا تجارتی استعمال نہیں ہونا چاہیے۔ اس دلیل پر ردِعمل دیتے ہوئے چیف جسٹس نے کہا کہ "ایسی کوئی سنجیدہ ضرورت نہیں ہے، ہم دیکھیں گے۔" "کاکروچ جنتا پارٹی "اس ماہ کے آغاز میں ایک طنزیہ آن لائن تحریک کے طور پر سامنے آئی، جس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر، خاص طور پر نوجوانوں کے درمیان، مقبولیت حاصل کی۔ اس تحریک کی شروعات 15 مئی کو سپریم کورٹ آف انڈیا میں ہونے والی سماعت سے ہوئی، جس میں چیف جسٹس سوریا کانت کی سربراہی والی بنچ نے بے روزگار نوجوان وکلا کے وکالت چھوڑ کر سوشل میڈیا اور آر ٹی آئی سرگرمیوں کی طرف رجحان پر تشویش ظاہر کی تھی۔ چیف جسٹس نے تبصرہ کیا تھا کہ "ایسے نوجوان کاکروچ کی طرح ہیں جنہیں اس پیشے میں روزگار نہیں مل رہا۔ کچھ سوشل میڈیا پر سرگرم ہیں اور کچھ آر ٹی آئی کارکن بن گئے ہیں۔ "بعد میں چیف جسٹس نے وضاحت کی کہ ان کا تبصرہ جعلی اہلیت اور جعلی ڈگریوں کے ذریعے پیشے میں داخل ہونے والے افراد کے لیے تھا، نہ کہ عمومی طور پر بے روزگار نوجوانوں کے لیے۔

آریہ کا ماتاؤں کی موت کے خلاف جین سماج کی خاموش ریلی

بھوپال، 25 مئی (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے ریوا میں سڑک حادثے میں دو آریہ کا ماتاؤں کی موت کے خلاف بھوپال میں جین سماج نے خاموش ریلی نکال کر ناراضگی کا اظہار کیا اور معاملے کی اعلیٰ سطحی غیر جانبدارانہ جانچ کا مطالبہ کیا۔ جین سماج اور مختلف تنظیموں کے نمائندوں نے واقعے کو عام حادثہ ماننے سے انکار کرتے ہوئے اسے ایک سوچی سمجھی سازش قرار دیا۔ سماج کے لوگوں نے کہا کہ ریوا میں 20 مئی کو کلکٹریٹ اور سول لائن تھانہ علاقے کے پاس پوجیہ آچاریہ ودیا ساگر جی مہاراج کی شاگرد آریہ کا شرومتی ماتاجی اور آریہ کا اپشم متی ماتاجی کو تیز رفتار گاڑی نے ٹکر ماردی، جس سے دونوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ سماج کے نمائندوں کا الزام ہے کہ دستیاب ویڈیو فوٹیج اس واقعے کو عام حادثہ نہیں بلکہ جان بوجھ کر کی گئی پرتشدد واردات ثابت کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ پیدل وہار کر رہی نہتے سنتوں کو نشانہ بنا کر گاڑی کے ڈرائیور نے ٹکر ماری اور بعد میں فرار ہو گیا۔ راشٹریہ جن شاسن ایکتا سنگھ اور دیگر جین تنظیموں نے مشترکہ طور پر جاری بیان میں کہا کہ یہ واقعہ صرف دو سنتوں کی موت نہیں بلکہ جین دھرم کے بنیادی اصول اہنسا پر سیدھا حملہ ہے۔ سماج نے انتباہ دیا کہ قصورواروں کی جلد گرفتاری اور سخت کارروائی نہ ہونے پر ملک گیر تحریک چلائی جائے گی۔ جین سماج نے وزیراعظم نریندر مودی اور مدھیہ پردیش حکومت کے نام میمورنڈم سونپتے ہوئے پورے معاملے کی ایس آئی ٹی یا جوڈیشل کمیشن سے جانچ کرانے، سی سی ٹی وی اور ڈیجیٹل شواہد کو محفوظ رکھنے، ملزمین پر قتل کی دفعہ کے تحت کارروائی کرنے اور ملک بھر میں سنت سکیورٹی پروٹوکول لاگو کرنے کا مطالبہ کیا۔ میمورنڈم میں کہا گیا کہ جین سادھو سنت پوری طرح نہتے اور پیدل زندگی گزارتے ہیں، ایسے میں ان کی سکیورٹی کو یقینی بنانا حکومت کی ذمہ داری ہے۔

مہنگائی نے عام آدمی کی کمر توڑ دی ہے: پون ٹینو

جالندھر، 25 مئی (یو این آئی) پنجاب میں عام آدمی پارٹی (ع آپ) کے سینئر ترجمان پون ٹینو نے پٹرول اور ڈیزل کی مسلسل بڑھتی ہوئی قیمتوں پر بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس کی پالیسیاں کسان مخالف، ریاست مخالف اور عوام مخالف ہیں، جس کے نتیجے میں ایندھن کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ اور عام آدمی کی معاشی حالت پر شدید اثر پڑتا ہے۔ پیر کو ایک بیان میں مسٹر ٹینو نے کہا کہ جب بی جے پی اپوزیشن میں تھی تو پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں معمولی اضافہ بھی بڑے احتجاج کا باعث بنتا تھا لیکن موجودہ بڑھتی ہوئی قیمتوں پر بی جے پی لیڈروں کی خاموشی سمجھ سے بالاتر ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 10 دنوں میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں بڑے پیمانے پر اضافہ دیکھنے میں آیا ہے، اس کے ساتھ کمرشل گیس سلنڈر کی قیمتوں میں بھی اضافہ ہوا ہے جس نے مہنگائی کو عروج پر پہنچا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہنگائی نے عام آدمی کی کمر توڑ دی ہے۔ روزمرہ کی ضروری اشیاء روز بروز مہنگی ہوتی جا رہی ہیں جس سے متوسط طبقے اور غریب خاندان سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ "مودی جی ہاتھ اٹھا کر کہیں کہ مہنگائی پر قابو پانے کے لیے تھالی بجاؤ"۔ مسٹر ٹینو نے کہا کہ جون میں دھان کی بوائی شروع ہونے والی ہے اور اس دوران کسانوں کو ڈیزل کی سب سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ ڈیزل کی قیمتوں میں اضافے سے کاشتکاری کی لاگت میں نمایاں اضافہ ہوگا، جس سے کسانوں کی آمدنی براہ راست متاثر ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ کسان پہلے ہی مرکزی حکومت کی پالیسیوں کی وجہ سے معاشی کساد بازاری اور نقصانات سے دوچار ہیں اور ایسے میں مہنگا ایندھن ان کے لیے ایک نیا مسئلہ بن گیا ہے۔ انہوں نے بی جے پی لیڈر روونیت بٹو، اشونی شرما اور سنیل جاکھڑ کو بھی نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ یہ لیڈر ہر ایشو پر بولتے تھے لیکن اب جب پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں بڑھ گئی ہیں تو خاموش ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مغربی بنگال کے انتخابات ہوتے ہی مرکزی حکومت نے عوام پر مہنگائی کا بوجھ ڈال دیا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی بڑے کارپوریٹ گھرانوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے ہر ممکن طریقہ استعمال کر رہی ہے، جب کہ عام لوگ مسلسل معاشی بحران کا سامنا کر رہے ہیں۔

دھامی نے اپنے آبائی شہر کھٹیما میں 89 لاکھ روپے کے ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا

کھٹیما، 25 مئی (یو این آئی) وزیراعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے پیر کے روز اپنے آبائی شہر کھٹیما میں تعلیم، نوجوانوں کی خودمختاری اور عوامی سہولیات سے متعلق تقریباً 89 لاکھ روپے کے ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا۔ ڈویلپمنٹ بلاک آفس کمپلیکس میں منعقدہ پروگرام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت نوجوانوں کو بہتر تعلیم، جدید سہولیات اور صحت مند ماحول فراہم کرنے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ انہوں نے 55 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر شدہ جدید "دیدی کی لائبریری"، 7.50 لاکھ روپے کی لاگت سے جدید ورزش گاہ کی عمارت اور 26.50 لاکھ روپے کی لاگت سے ڈویلپمنٹ بلاک آڈیٹوریم کی جدید کاری کے کاموں کا افتتاح کیا۔ مسٹر دھامی نے کہا کہ تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی کی سب سے مضبوط بنیاد ہے۔ کھٹیما میں قائم "دیدی کی لائبریری" طلبہ اور مسابقتی امتحانات (کمپیٹیٹو ایگزامز) کی تیاری کرنے والے نوجوانوں کے لیے علم کا ایک اہم مرکز بنے گی۔ جدید سہولیات سے آراستہ یہ لائبریری طلبہ کو مطالعہ کے لیے بہتر ماحول فراہم کرے گی، جس سے وہ اپنے اہداف کے مطابق تیاری کر سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ دیہی اور سرحدی علاقوں کے کئی باصلاحیت طلبہ وسائل کی کمی کی وجہ سے معیاری تعلیمی سہولیات سے محروم رہ جاتے ہیں۔ نئی لائبریری ایسے طلبہ کے لیے ایک نعمت ثابت ہوگی۔ یہاں دستیاب کتابیں اور مطالعاتی مواد مسابقتی امتحانات اور اعلیٰ تعلیم کی تیاری میں مددگار ثابت ہوگا۔ وزیراعلیٰ نے مزید بتایا کہ حکومت خواتین کی خودمختاری کے لیے بھی مسلسل کام کر رہی ہے اور اسی سلسلے میں اس لائبریری کا انتظام سیلف ہیلپ گروپس (خود کفیل گروپ) کی خواتین سنبھالیں گی، جس سے ان کی آمدنی میں بھی اضافہ ہوگا۔ فٹنس اور نوجوانوں کی فلاح و بہبود ورزش گاہ کی عمارت کی جدید کاری کو نوجوانوں کے لیے اہم قرار دیتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ "صحت مند جسم میں ہی صحت مند دماغ رہتا ہے"۔ جدید آلات سے لیس یہ ورزش گاہ نوجوانوں کو فٹنس، کھیلوں اور صحت مند طرزِ زندگی اپنانے کی ترغیب دے گا۔ مسٹر دھامی نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک بھر میں "فٹ انڈیا موومنٹ" کو فروغ دیا جا رہا ہے اور ریاستی حکومت بھی نوجوانوں کو منشیات سے پاک اور منظم زندگی کی طرف راغب کرنے کے لیے کھیلوں اور فٹنس کی سہولیات کو وسعت دے رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت تعلیم، صحت، کھیل، روزگار اور بنیادی ڈھانچے (انفراسٹرکچر) کے شعبوں میں یکساں طور پر کام کر رہی ہے، تاکہ ترقی کے فوائد معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ کھٹیما ان کا آبائی علاقہ ہونے کے ساتھ ساتھ ترقی کے تئیں ان کے خصوصی عزم کا مرکز بھی ہے اور اس علاقے کی ہمہ جہت ترقی کے لیے مسلسل کوششیں جاری رہیں گی۔ اس پروگرام میں ضلع پنچایت صدر راجے موریہ سمیت کئی عوامی نمائندے موجود تھے۔

ایندھن کی ذخیرہ اندوزی نہ کریں، مانگ میں 20 فی صد اضافہ ہوا: وزیراعلیٰ فڑنویس

عالمی ایندھن بحران کے باوجود مہاراشٹر میں سپلائی برقرار رکھنے کی یقین دہانی

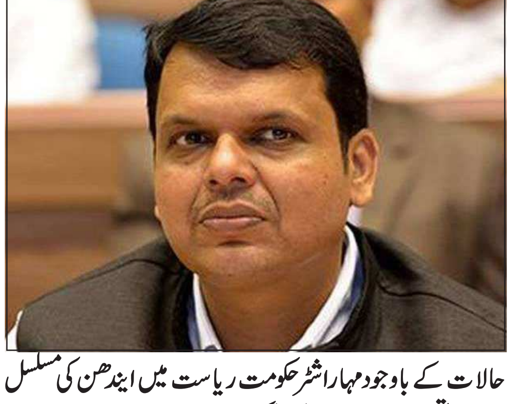

ممبئی، 25 مئی (یو این آئی) مہاراشٹر کے وزیراعلیٰ دیویندر فڑنویس نے پیر کو عوام کو یقین دلایا کہ عالمی ایندھن بحران کے باوجود ریاستی حکومت پٹرول اور ڈیزل کی بلا رکاوٹ سپلائی برقرار رکھنے کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ ممبئی میں مہاراشٹر اسٹیٹ جواہر بال بھون کی تزئین وآرائش کے بعد منعقدہ افتتاحی تقریب کے موقع پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے عوام سے اپیل کی کہ وہ گھبراہٹ میں پٹرول اور ڈیزل کی خریداری یا ذخیرہ اندوزی نہ کریں، کیونکہ اس کے باعث ایندھن کی مانگ میں اچانک 20 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ فڑنویس نے کہا کہ جاری عالمی بحران نے دنیا بھر کی سپلائی چین کو شدید متاثر کیا ہے، جس کے باعث بعض ممالک میں ایندھن کی راشن بندی اور دو روزہ لاک ڈاؤن جیسے اقدامات نافذ کرنا پڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان غیر معمولی حالات کے باوجود مہاراشٹر حکومت ریاست میں ایندھن کی مسلسل فراہمی یقینی بنانے کے لیے سرگرم ہے۔ پٹرول پمپوں پر طویل قطاروں اور بعض مقامات پر قانون ونظم کے مسائل سے متعلق سوال پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ ضلع انتظامیہ اس صورتحال سے نمٹنے کے لیے خصوصی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس موسم میں کسان زرعی مقاصد کے لیے عموماً ڈبوں میں ڈیزل حاصل کرتے ہیں اور حکومت ان کی ضروریات پوری کر رہی ہے، تاہم اس بات کو یقینی بنایا جا رہا ہے کہ کوئی شخص زراعت کے نام پر غیر قانونی ذخیرہ اندوزی نہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ریاست میں موجود ایندھن کا ذخیرہ گزشتہ برس کے کوٹے کے مطابق ہی ہے، لیکن مستقبل میں قلت کے خدشے کے باعث گھبراہٹ نے مانگ میں 20 فیصد اضافہ کر دیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے مزید بتایا کہ ضلع کلکٹروں اور پولیس حکام کو ہدایت دی گئی ہے کہ تشدد یا بدنظمی پھیلانے والے سماج دشمن عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ اس موقع پر نائب وزرائے اعلیٰ ایکناتھ شندے اور سنیترہ پوار، وزیر تعلیم دادا بھوسے اور وزیر مملکت پنکج بھوئیر بھی موجود تھے۔

ایران امن مذاکرات کی امید میں شیئر بازاروں میں شروعاتی تیزی

ممبئی، 25 مئی (یو این آئی) امریکہ اور ایران کے درمیان امن مذاکرات پھر شروع ہونے کی امید میں گھریلو شیئر بازاروں میں پیر کو شروعاتی کاروبار میں اچھی تیزی رہی۔ بی ایس ای کا حساس انڈیکس سینسیکس 720.47 پوائنٹس کے اضافے کے ساتھ 76,135.82 پوائنٹس پر کھلا اور کچھ ہی دیر میں 919 پوائنٹس کی برتری حاصل کرتا ہوا 76,334.77 پوائنٹس پر پہنچ گیا۔ خبر لکھے جانے تک یہ 722.21 پوائنٹس (0.96 فیصد) اوپر 76,137.56 پوائنٹس پر تھا۔ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پہلے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ بات چیت آگے بڑھی ہے اور وہ آبنائے ہرمز کو کھولنے کے لیے بھی تیار ہو گیا ہے۔ تاہم انہوں نے بعد میں یہ بھی کہا کہ جب تک آبنائے ہرمز کو کھولنے کے معاہدے پر دستخط نہیں ہو جاتے، امریکی بحریہ وہاں سے گھیرا بندی نہیں ہٹائے گی۔ ان کے اس بیان کے بعد سرمایہ کاروں میں امید جاگی ہے کہ جلد ہی آبنائے ہرمز سے تجارتی جہازوں کی بلا روک ٹوک آمدورفت پھر شروع ہو سکے گی۔ اس سے دنیا کے تمام شیئر بازاروں میں تیزی رہی۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی - 50 انڈیکس بھی 220.95 پوائنٹس کے اضافے کے ساتھ 23,940.25 پوائنٹس پر کھلا۔ خبر لکھے جانے تک یہ 210.95 پوائنٹس یعنی 0.89 فیصد کی مضبوطی کے ساتھ 23,930.25 پوائنٹس پر تھا۔ چوطرفہ خریداری کے درمیان آٹو سیکٹر میں سب سے زیادہ تیزی دیکھی گئی اور اس کا انڈیکس فی الحال سوا دو فیصد اوپر ہے۔ بینکنگ اور مالیاتی سیکٹرز کے انڈیکس بھی تقریباً ڈیڑھ فیصد کے اضافے میں ہیں۔ تیل وگیس اور ریئلٹی سیکٹرز میں ایک فیصد سے زیادہ کی تیزی ہے۔ سینسیکس کی کمپنیوں میں مہندرا اینڈ مہندرا کا شیئر پونے تین فیصد اور ایل اینڈ ٹی کا تقریباً ڈھائی فیصد اوپر ہے۔ کوٹک مہندرا بینک، ایچ ڈی ایف سی بینک، انڈیگو، ماروتی سوزوکی، اٹرنل، بجاج فنانس، بجاج فن سرو، ٹائٹن، ایشین پینٹس، آئی سی آئی سی آئی بینک اور اسٹیٹ بینک آف انڈیا کے شیئرز ایک سے دو فیصد تک کے اضافے میں ہیں۔

ایم ایل اے کرنیل سنگھ کی نفرت انگیزی پر جمعیۃ علماء ہند کے وفد کی اے سی پی سے ملاقات اور میمورنڈم پیش

نئی دہلی، 25 مئی (یو این آئی) حسب مشورہ صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی، جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا محمد حکیم الدین قاسمی کی قیادت میں ایک وفد نے آج رانی باغ تھانے میں اے سی پی منگول پوری شری مراری لال سے ملاقات کی اور پیتم پورہ (شکور بستی) کے رام لیلا گراؤنڈ کے قریب پیش آئے حالیہ تنازع اور انہدامی کارروائی کے تعلق سے ایک تفصیلی میمورنڈم پیش کیا۔ اس موقع پر متعلقہ تھانہ کے ایس ایچ او بھی موجود تھے۔ جاری ریلیز کے مطابق وفد نے مقامی ایم ایل اے کرنیل سنگھ کے اشتعال انگیز بیانات واقدامات کی سخت مذمت کرتے ہوئے دہلی پولیس سے مطالبہ کیا کہ علاقے میں امن وامان اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی برقرار رکھنے کے لیے فوری قانونی کارروائی کی جائے۔ وفد نے اپنے مکتوب کے ساتھ ویڈیو ریکارڈنگ، میڈیا رپورٹ اور سوشل میڈیا مواد سمیت متعدد شواہد بھی پولیس حکام کے حوالے کیے۔ جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے پیش کردہ مکتوب میں واضح کیا گیا کہ کرنیل سنگھ کی جانب سے یہ دعویٰ کہ منہدم کی گئی دیوار یا ڈھانچہ مسجد یا مدرسہ کا حصہ تھا بے بنیاد اور گمراہ کن ہے۔ مکتوب میں کہا گیا کہ مذکورہ دیوار یا ڈھانچہ نہ مسجد کا حصہ تھا اور نہ ہی مدرسہ کا، بلکہ مقامی ایم ایل اے اس کو جان بوجھ کر فرقہ وارانہ جذبات بھڑکانے اور عوام کو گمراہ کرنے کے لیے اس طرح پیش کیا۔ مکتوب میں مزید کہا گیا کہ کرنیل سنگھ نے قانون کو اپنے ہاتھ میں لے کر نہ صرف دیوار گرائے بلکہ مسلسل اشتعال انگیز اور نفرت آمیز بیانات دیے، جنہیں مختلف قومی میڈیا

اداروں نے نشر کیا اور جو سوشل میڈیا پر بڑے پیمانے پر پھیلائے گئے۔ خود کرنیل سنگھ نے بھی ان ویڈیوز اور خبروں کو اپنے فیس بک اکاؤنٹ پر شیئر کرتے ہوئے فخریہ انداز میں اپنی کامیابی کے طور پر پیش کیا۔ ایک ویڈیو میں انہوں نے یہاں تک کہا کہ یہاں نہ مدرسہ چلنے دیا جائے گا اور نہ مسجد۔ جمعیۃ علماء ہند کے وفد نے اس بات پر شدید تشویش ظاہر کی کہ ایسے بیانات اور اقدامات نے علاقے میں خوف، بے چینی اور فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا کردی ہے اور امن وامان کی صورت حال کو متاثر کیا ہے۔ میمورنڈم میں کہا گیا کہ ایک منتخب عوامی نمائندے کی جانب سے نعروں کے درمیان انہدامی کارروائی کرنا اور ایک مخصوص مذہبی طبقے کو نشانہ بنانا کھلی اشتعال انگیزی اور نفرت پھیلانے کے مترادف ہے، جو مستقبل میں قانون ہاتھ میں لینے کے رجحان کو فروغ دے سکتا ہے۔ وفد نے دہلی پولیس سے مطالبہ کیا کہ کرنیل سنگھ کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعات 153A، 153B، 295A، 505 اور دیگر متعلقہ دفعات کے تحت فوری ایف آئی آر درج کی جائے۔ ساتھ ہی منہدم کیے گئے ڈھانچے کی ملکیت اور نوعیت کی غیر جانبدارانہ تحقیق کر کے عوام کے سامنے حقیقت واضح کی جائے۔ نیز مسجد میں آنے والے نمازیوں کی حفاظت کا معقول بندوبست کیا جائے۔ میمورنڈم میں یہ بھی مطالبہ کیا گیا کہ کوئی بھی فرد، خواہ وہ کسی بھی عہدے یا سیاسی حیثیت کا حامل ہو، قانون کو اپنے ہاتھ میں لینے کی اجازت نہ دی جائے اور تمام شہریوں کے آئینی حقوق اور ملک کی فرقہ وارانہ ہم آہنگی کا ہر حال میں تحفظ یقینی بنایا جائے۔ اس مکتوب کی نقول لیفٹیننٹ گورنر دہلی اور وزیر اعلیٰ کو بھی ارسال کی گئی ہیں۔ اس موقع پر جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا محمد حکیم الدین قاسمی نے بتایا کہ وہ دہلی پولیس کمشنر اور متعلقہ ڈی سی پی سے صورت حال سے متعلق کئی دنوں سے رابطہ رابطے میں ہیں، تاکہ علاقے میں کسی بھی قسم کی فرقہ وارانہ کشیدگی کو روکا جا سکے اور قانون کے مطابق کارروائی یقینی بنائی جا سکے۔ وفد میں ناظم عمومی جمعیۃ علماء ہند کے ہمراہ مولانا آفتاب عالم صدیقی ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء صوبہ دہلی، مولانا مفتی خلیل قاسمی نائب صدر جمعیۃ علماء صوبہ دہلی، قاری محمد عارف قاسمی نائب صدر جمعیۃ صوبہ علماء دہلی، حافظ محمد یوسف الاعظمی ناظم تنظیم جمعیۃ علماء صوبہ دہلی، مرکزی دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی سے مفتی ذاکر حسین قاسمی، مقامی ذمہ داروں میں مولانا جمشید امام مسجد نور الٰہی پیتم پورہ، ڈاکٹر محمد یوسف پیتم پورہ شامل تھے۔

ملک میں ایل پی جی کی پیداوار یومیہ 50 ہزار ٹن تک پہنچ گئی: حکومت

نئی دہلی، 25 مئی (یو این آئی) مشرقِ وسطیٰ کے بحران کے پیشِ نظر ملک میں توانائی کی فراہمی یقینی بنانے میں مصروف حکومت نے کہا ہے کہ ملک میں ایل پی جی کی پیداوار یومیہ 50 ہزار ٹن تک پہنچ گئی ہے۔ پیر کے روز یہاں مختلف وزارتوں کی مشترکہ بریفنگ میں حکام نے بتایا کہ حکومت صورتحال سے نمٹنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔ سجاتا شرما، جو وزارتِ پٹرولیم وقدرتی گیس میں جوائنٹ سکریٹری ہیں، نے کہا کہ اس بحران کے باعث توانائی مصنوعات کی درآمد متاثر ہوئی ہے۔ ان کے مطابق ہندوستان اپنی ضرورت کا 40 فیصد خام تیل، 90 فیصد ایل پی جی اور 65 فیصد قدرتی گیس درآمد کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ توانائی مصنوعات کی فراہمی متاثر ہونے کے بعد مقامی پیداوار بڑھانے پر کام کیا جا رہا ہے اور اب ملک میں ایل پی جی کی روزانہ پیداوار 50 ہزار ٹن تک پہنچ چکی ہے۔ جلد بازی میں خریداری کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ گجرات، مہاراشٹر اور اتر پردیش کے بعض اضلاع میں اس طرح کے معاملات سامنے آئے ہیں، جس کی وجہ زرعی شعبے میں بڑھتی ہوئی طلب ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے اور تمام ریاستوں و مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے ویڈیو کانفرنس کے ذریعے رابطہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ چار دنوں میں تقریباً 1.72 کروڑ ایل پی جی سلنڈروں کی ترسیل کی گئی۔ تقسیم کار کمپنیوں نے پانچ کلوگرام والے سلنڈروں کے لیے تقریباً 15,400 آگاہی کیمپ منعقد کیے، جبکہ 3 اپریل سے اب تک ان کیمپوں کے دوران 2.45 لاکھ سے زائد سلنڈر فروخت کیے جا چکے ہیں۔ مارچ سے اب تک تقریباً 7.99 لاکھ پی این جی کنکشن فعال کیے گئے ہیں، جبکہ مزید 2.87 لاکھ کنکشنز کے لیے بنیادی ڈھانچہ تیار کیا گیا ہے، جس سے مجموعی تعداد 10.86 لاکھ تک پہنچ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایل پی جی کی ذخیرہ اندوزی اور بلیک مارکیٹنگ روکنے کے لیے ملک بھر میں کارروائیاں جاری ہیں۔ گزشتہ چار دنوں کے دوران 6480 سے زائد مقامات پر چھاپے مارے گئے، 680 سے زیادہ سلنڈر ضبط کیے گئے، 11 مقدمات درج ہوئے اور ایک شخص کو گرفتار کیا گیا۔ گیس تقسیم کار ایجنسیوں کے حکام کی جانب سے اچانک معائنہ بھی جاری ہے اور گزشتہ چار دنوں میں 4100 سے زیادہ مقامات کا معائنہ کیا گیا ہے۔ وزارتِ کیمیکل وفرٹیلائزر کی جانب سے بتایا گیا کہ ملک میں کھاد کے ذخائر کی صورتحال اطمینان بخش ہے اور دستیابی مسلسل ضرورت سے زیادہ بنی ہوئی ہے، جس سے کسانوں کی ضروریات پوری کی جا رہی ہیں اور انہیں مناسب قیمتوں پر کھاد دستیاب کرائی جا رہی ہے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ڈیزائن اینڈ انوویشن ڈپارٹمنٹ نے ڈیزائن ڈگری شو کا افتتاح

نئی دہلی، 25 مئی (یو این آئی) ڈیزائن اینڈ انوویشن ڈپارٹمنٹ، فیکلٹی آف آرکیٹکچر، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ڈیزائن ڈگری شو دو ہزار چھبیس (ڈی ڈی ایس دو ہزار چھبیس) کا افتتاح کیا۔ جاری ریلیز کے مطابق بائیس اور تیئس مئی دو ہزار چھبیس کو منعقدہ دو روزہ نمائش، گریجویشن ماسٹر آف ڈیزائن کے طلبہ کے بڑے فائنل پراجیکٹس کو پیش کرتی ہے نیز یہ نمائش تخلیقی صلاحیتوں، اختراعات، تحقیق اور ڈیزائن سوچ کو وِکسِت بھارت کے قومی وژن سے ہم آہنگ کرتی ہے۔ افتتاحی تقریب کا باقاعدہ افتتاح پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کیا۔ انہوں نے اپنے خطبہ استقبالیہ میں، پروفیسر قمر ارشاد، ڈین، فیکلٹی آف آرکیٹکچر اور صدر، شعبہ ڈیزائن وانوویشن، نے ایک ایسے تعلیمی ماحول کو فروغ دینے کے لیے شعبے کے عزم پر روشنی ڈالی جہاں تخیل کو بامعنی جدت اور سماجی طور پر متعلقہ ڈیزائن حل میں تبدیل کیے جانے کے ساتھ ساتھ عزت مآب پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کی جانب سے اختراعات، ڈیزائن کی تعلیم اور بین الضابطہ تعلیم کو فروغ دینے کے لیے حاصل تعاون اور ان کے عہد کا اعتراف بھی کیا جاتا ہے۔ پروفیسر محمد مہتاب نے گریجویٹ طلبہ کے تخلیقی اور تحقیقی کاموں کی تعریف کی اور انہیں تجسس، عزم اور سماجی ذمہ داری کے ساتھ ڈیزائن کو آگے بڑھانے کی ترغیب دی۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ معاشرے، ثقافت، ٹکنالوجی اور مستقبل کو جہت دینے میں ڈیزائن کا انقلاب آفریں رول ہوتا ہے، نیز انہوں نے وکسیت بھارت کی امنگوں اور توقعات کے مطابق اختراعی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے میں شعبہ کے تعاون کی تعریف کی۔ اس نمائش میں صنعتی اور مصنوعات کے ڈیزائن، صارف کا تجربہ اور ڈیجیٹل پلیٹ فارم ڈیزائن، کمیونیکیشن ڈیزائن، نمائشی ڈیزائن اور سسٹمز ڈیزائن پر محیط انیس بڑے گریجویشن پروجیکٹس پیش کیے گئے تھے۔ پروجیکٹس پائیداری، شمولیت، تکنیکی جدت طرازی، اور کمیونٹی کی شمولیت کا شاندار مظاہرہ کرتے ہیں۔ جن قابل ذکر کاموں کی نمائش کی گئی ان میں بجلی سے پاک ہائبرڈ سیرامک فوڈ پرزرویشن سسٹم، مشین لرننگ کی مدد سے نوزائیدہ بچوں کی دیکھ بھال کا ٹول، کچا ریشم پیدا کرنے والی ہندوستانی صنعت سے متعلق کمیونٹی کے لیے ایک کثیر لسانی ڈیجیٹل پلیٹ فارم، نان اے سی ریلوے ڈبوں کے لیے کولنگ سسٹم، اور جامعہ نگر، دہلی کے لیے ای رکشا موبلٹی فریم ورک شامل تھے۔ پروفیسر للت کمار داس، سینئر فیکلٹی رکن نے ایک بین الضابطہ رہنمائی کے اقدام کی تجویز پیش کی جس میں طلبہ کو ڈیزائن اور دیگر تعلیمی شعبہ جات کے فیکلٹی اراکین کی مشترکہ طور پر رہنمائی حاصل ہو سکتی ہے، جس سے سیکھنے کے وسیع تناظر اور زیادہ جامع تعلیمی ترقی کو ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ تقریب کی ایک اہم خاص بات طلبہ، فیکلٹی اراکین اور مدعو مہمانوں کی پرجوش تالیوں کے درمیان مہمان خصوصی کے ساتھ ڈین اور سینئر فیکلٹی اراکین کی طرف سے ڈی ڈی ایس دو ہزار چھبیس کیٹلاگ کا باضابطہ اجرا بھی تھا۔ کیٹلاگ گریجویٹ منصوبوں کی منضبط کرتا ہے اور شعبہ کی تعلیمی اور تخلیقی کامیابیوں کا مظہر ہے۔ ڈاکٹر توصیف مجید نے شکریے کی رسم ادا کی۔ انہوں نے تقریب کو کامیاب بنانے کے لیے مہمان خصوصی، معزز فیکلٹی اراکین، جیوری ممبران، اساتذہ، طلبہ، منتظمہ کمیٹی اور پروگرام کے انعقاد میں تمام تعاون کرنے والوں کا شکریہ ادا کیا۔ افتتاحی اجلاس کے بعد، جیوری کے اراکین نے گریجویٹ طلبہ کے ساتھ جانچ اور بات چیت کے لیے نمائش کی جگہوں کا دورہ کیا۔

ہیرا گروپ سی ای او ڈاکٹر نوہیرا شیخ کی بلاوجہ گرفتاری

نئی دہلی/حیدرآباد (رپورٹ: مطیع الرحمن عزیز) ہیرا گروپ آف کمپنیز کی سی ای او عالمہ ڈاکٹر نوہیرا شیخ کو انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے ذریعے ایک بار پھر گرفتار کیے جانے سے مسلمانوں سے منسلک کاروباری اداروں کو نشانہ بنانے کی سازش کے خدشات مزید شدت اختیار کر گئے ہیں۔ حالانکہ کمپنی عدالتِ علیہ کے احکامات پر عملدرآمد کر رہی تھی اور سپریم کورٹ کے حالیہ حکم پر ڈاکٹر نوہیرا شیخ نے 16 نشاندہ شدہ جائیدادوں پر دستخط کرنے کی رضامندی ظاہر کر دی تھی۔ تلنگانہ کے پی ایم ایل اے عدالت میں ڈیڑھ ماہ کی طویل سماعت کے بعد بھی عدالت نے گرفتاری کی ضرورت محسوس نہیں کی تھی، مگر ای ڈی نے مسلسل سپریم کورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے گرفتاری کا آرڈر حاصل کر لیا۔ یہ اس لیے بھی حیران کن ہے کہ ڈاکٹر نوہیرا شیخ نے سپریم کورٹ کے حکم کے آنے کے فوراً بعد روزانہ ای میلز کے ذریعے پوچھا تھا کہ کون سے کاغذات پر دستخط کرنے ہیں، جگہ اور دستاویزات کا تعین کر کے بتایا جائے تاکہ ہیرا گروپ مکمل پاسداری کر سکے۔ عوام الناس میں شدید خدشات پائے جا رہے ہیں کہ ای ڈی ڈاکٹر نوہیرا شیخ کی گرفتاری کے ذریعے ہیرا گروپ کی قیمتی جائیدادوں کو سستی قیمتوں پر مخصوص لوگوں کو منتقل کرنے کی راہ ہموار کرنا چاہتی ہے۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کی پریس ریلیز کے مطابق اب تک کچھ جائیدادوں کی نیلامی سے 122 کروڑ روپے وصول ہو چکے ہیں، جبکہ ہیرا گروپ کا موقف ہے کہ تمام شکایت کنندگان کے دعوے 50 کروڑ روپے کے اندر ہیں۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ 85 فیصد سے زائد

سرمایہ کاروں کے ساتھ وہ ذرائع ووسائل کے ذریعے اپنے معاہدے پورے کرنے کی پوزیشن میں ہے، مگر ای ڈی نیلامی پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے جبکہ حاصل شدہ 122 کروڑ روپئے سے متاثرین کو ان کا حق ادا کرنے میں دلچسپی نہیں دکھا رہی۔ نامور صحافی رویش کمار نے جب کوسٹل انرجی پرائیویٹ لمیٹڈ کی کہانی سامنے لائی تو عوام کے شکوک وشبہات مزید بڑھ گئے۔ مارچ 2022 میں احمد اے آر بخاری پر 542 کروڑ روپے کی منی لانڈرنگ کا الزام لگا کر گرفتار کیا گیا۔ مالک کو 31 ماہ بغیر کسی ٹھوس ثبوت کے جیل میں رکھا گیا۔ تین سال کی محنت کے بعد عدالت اور محکمے کو تسلیم کرنا پڑا کہ یہ کیس فرضی تھا۔ احمد بخاری رہا تو ہو گئے، مگر کوسٹل انرجی مکمل طور پر تباہ وبرباد ہو گئی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ہیرا گروپ کے ساتھ بھی یہی صورتحال بنتی جا رہی ہے۔ اب تک ای ڈی نے کوئی ایسا ٹھوس ثبوت پیش نہیں کیا جس سے یہ ثابت ہو کہ ڈاکٹر نوہیرا شیخ کی قیادت میں ہیرا گروپ نے کوئی مالی بدعنوانی کی ہو۔ صرف الزامات کی بنیاد پر مہنگی جائیدادوں کو سستی قیمتوں پر نیلام کرنے کا عمل جاری ہے۔ ڈاکٹر نوہیرا شیخ کا واضح موقف ہے کہ انہوں نے کوئی غلطی نہیں کی۔ اگر سرمایہ کار اپنے پیسے واپس چاہتے ہیں تو ان کے پاس وسائل موجود ہیں اور وہ عدالت کی نگرانی میں ہر حقدار کو مکمل ادائیگی کرنے کے لیے تیار ہیں۔ انصاف کا تقاضا یہ ہے کہ الزامات کی شفاف اور غیر جانبدار تحقیقات کی جائیں۔ اگر کمپنی ادائیگی کرنے کو تیار ہے تو اسے موقع دیا جائے۔ مہنگی جائیدادوں کو کم قیمتوں پر فروخت کر کے نہ صرف سرمایہ کاروں بلکہ عدالت اور محکمے کی ساکھ کو نقصان نہ پہنچے۔ گرفتاری کے دوران ہیرا گروپ کی جائیدادوں پر ہونے والے ناجائز قبضوں اور اسٹوری بلڈنگز کی بھی تحقیقات ہو۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ڈاکٹر نوہیرا شیخ کی غیر موجودگی میں متعدد خالی بنگلوں اور فلیٹس پر اثر ورسوخ رکھنے والے لوگوں نے قبضے کر لیے ہیں۔ یہ سب واقعات ایک مخصوص طبقے کی طرف جھکاؤ کی نشاندہی کرتے ہیں۔ عوام میں یہ سوال پیدا کر رہی ہیں کہ کیا مسلمانوں سے منسلک کامیاب کاروباری اداروں کو جان بوجھ کر کمزور اور تباہ کیا جا رہا ہے؟ اگر الزامات ثابت نہیں ہوتے تو نہ صرف متاثرہ خاندان بلکہ پورے معاشی نظام کا اعتماد اٹھ جائے گا۔ عدالتِ عالیہ اور انسانی حقوق کی تنظیمیں اس معاملے کی شفاف نگرانی کریں تاکہ انصاف کا تقاضا پورا ہو اور معاشی دہشت گردی کا الزام ثابت نہ ہو سکے۔

باندرہ کی غریب نگر بستی زمین بوس، عید سے قبل ہزاروں افراد بے گھر

ممبئی، 25 مئی (یو این آئی) ممبئی کے باندرہ مشرق میں واقع غریب نگر، بہرام نگر، نرمل نگر، گھاس بازار اور نوپاڑہ جیسی قدیم مسلم اکثریتی بستیوں پر جاری مغربی ریلوے کی انسدادِ تجاوزات مہم نے ہزاروں غریب خاندانوں کو بے گھر کر دیا ہے۔ پانچ روز تک جاری رہنے والی کارروائی میں تقریباً پانچ سو ڈھانچے منہدم کر دیئے گئے، جب کہ ملبہ ہٹانے اور زمین صاف کرنے کا کام تیزی سے جاری ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق یہاں مستقبل میں پانچویں اور چھٹی ریلوے لائن، باندرہ اسٹیشن کی توسیع اور ممبئی-احمد آباد بلٹ ٹرین منصوبے سے متعلق تعمیراتی کام انجام دیئے جائیں گے۔ انہدامی کارروائی کے بعد پورا علاقہ ملبے کے ڈھیر میں تبدیل ہو گیا ہے۔ جہاں کبھی تنگ گلیوں میں بچوں کی آوازیں گونجتی تھیں، وہاں اب خاموشی، گرد اور بے گھر لوگوں کی آہیں سنائی دے رہی ہیں۔ عیدالاضحیٰ اور مانسون سے عین قبل ہزاروں خاندانوں کے بے گھر ہو جانے پر مقامی افراد میں شدید غم وغصہ پایا جا رہا ہے۔ متاثرین کا کہنا ہے کہ ان کے گھروں کے ساتھ ان کی پوری زندگی اجڑ گئی۔ کئی خاندانوں کے پاس اب نہ رہنے کی جگہ ہے اور نہ ہی متبادل انتظام۔ خواتین بچوں کے ساتھ سڑک کنارے بیٹھی نظر آئیں جب کہ بزرگ افراد ملبے میں اپنی ضروری اشیاء، دوائیں اور دستاویزات تلاش کرتے دکھائی دیئے۔ مقامی لوگوں نے الزام لگایا ہے کہ غریب نگر اور بہرام نگر جیسی بستیاں ایک طویل عرصے سے فرقہ وارانہ سیاست اور انتظامی جانبداری کا شکار رہی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ مسلم اکثریتی علاقوں کو مسلسل "غیر قانونی تجاوزات" اور "سیکورٹی خطرہ" کے طور پر پیش کیا جاتا رہا ہے۔ گزشتہ چند ماہ سے بعض سیاسی عناصر کی جانب سے ان بستیوں کے خلاف ماحول بنایا جا رہا تھا۔ اس موقع پر کئی بزرگوں نے سابق رکن پارلیمان سنیل دت کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ ان کے بعد ان بستیوں کا کوئی حقیقی پرسان حال نہیں رہا۔ مقامی افراد کے مطابق سنیل دت نے نہ صرف غریب نگر اور بہرام نگر بلکہ باندرہ مغرب کی نرگس دت نگر جیسی بستیوں کو بھی کئی مرتبہ انہدام سے بچایا تھا۔ رہائشیوں کا کہنا ہے کہ سنیل دت غریبوں کے مسائل کو محض سیاسی معاملہ نہیں بلکہ انسانی مسئلہ سمجھتے تھے۔ وہ خود بستیوں میں پہنچتے، حکام سے بات کرتے اور غریب خاندانوں کے تحفظ کے لیے آواز بلند کرتے تھے۔ ان کے انتقال کے بعد آنے والے اراکین پارلیمنٹ، بشمول ان کی صاحبزادی پریہ دت، ان بستیوں کے مسائل پر وہ توجہ نہیں دے سکے جس کی یہاں کے لوگوں کو امید تھی۔ غریب نگر کی تاریخ تقریباً چار دہائیوں پر محیط ہے۔ 1980 کی دہائی میں قائم ہونے والی یہ بستی وقت کے ساتھ ایک گنجان آباد محنت کش آبادی میں تبدیل ہو گئی تھی۔ یہاں رہنے والے بیشتر افراد یومیہ اجرت پر کام کرنے والے مزدور، ٹیکسی ڈرائیور، گھریلو ملازمین اور چھوٹے کاروبار سے وابستہ تھے۔ 2017 میں سلنڈر دھماکے اور آگ لگنے کے ایک واقعہ کے بعد ریلوے حکام نے علاقے کو "سلامتی کے لئے خطرہ" قرار دیتے ہوئے بے دخلی کی کارروائی تیز کر دی تھی۔ بعدازاں معاملہ عدالتوں تک پہنچا۔ بمبئی ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کی جانب سے حالیہ مہینوں میں انہدامی کارروائی کی راہ ہموار ہونے کے بعد ریلوے نے بڑے پیمانے پر مہم شروع کر دی۔ ریلوے حکام کا کہنا ہے۔

مہاراشٹر میں کانگریس کا بی جے پی پر کارپوریٹروں کی خرید وفروخت کا الزام 60 سے زائد کانگریس کارپوریٹر لاپتہ اور موبائل بند

ممبئی، 25 مئی (یو این آئی) کانگریس لیجسلیٹو پارٹی کے لیڈر وجے وڈیٹیوار نے پیر کو الزام عائد کیا کہ بی جے پی کی قیادت والی فڑنویس حکومت نے کانگریس کے 60 سے زائد کارپوریٹروں کو 15 لاکھ روپے دے کر اپنے ساتھ ملانے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان کارپوریٹروں کے موبائل فون بند ہیں اور وہ اچانک لاپتہ ہو گئے ہیں۔ ممبئی میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وجے وڈیٹیوار نے خبردار کیا کہ جو کارپوریٹر کانگریس پارٹی کی ہدایات کی خلاف ورزی کریں گے، ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایسے افراد کی رکنیت منسوخ کی جائے گی اور انہیں آئندہ چھ برس تک انتخابات لڑنے کے لیے نااہل قرار دیا جائے گا۔ یہ بیان اس وقت سامنے آیا جب ناگپور کے قریب برہمپوری حلقہ کے سندے واہی نگر پنچایت کے کانگریس میئر اور متعدد کارپوریٹر اچانک رابطے سے باہر ہو گئے۔ اس کے علاوہ چندر پور اور گڑ چرولی اضلاع کے 60 سے زائد کانگریس کارپوریٹر بھی مبینہ طور پر لاپتہ بتائے جا رہے ہیں، جس سے کانگریس قیادت میں تشویش پیدا ہو گئی ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ آنے والے ودھان پریشد انتخابات میں کارپوریٹروں اور ضلع پریشد اراکین کے ووٹ فیصلہ کن اہمیت رکھتے ہیں۔ پارٹی ذرائع کے مطابق کئی کانگریس کارپوریٹر بی جے پی کے چیمور حلقہ کے ایم ایل اے بنٹی بھانگڈیا کے رابطے میں بھی ہیں۔ وجے وڈیٹیوار نے الزام لگایا کہ لاپتہ کارپوریٹروں کو نامعلوم مقام پر منتقل کیا گیا ہے اور امیدواروں کے اعلان سے پہلے ہی بی جے پی اپنی "محفوظ ووٹ بینک" تیار کرنے میں مصروف ہے۔ چونکہ یہ معاملہ وڈیٹیوار کے سیاسی اثر ورسوخ والے علاقے سے جڑا ہوا ہے، اس لیے اسے ان کے لیے بڑا سیاسی جھٹکا تصور کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاست اور سماجی خدمت میں اب ایمانداری باقی نہیں رہی۔ سیاست پوری طرح صنعت کاروں اور ٹھیکیداروں کے ہاتھ میں جا چکی ہے اور جلد ہی عام آدمی قانون ساز اداروں میں نظر نہیں آئے گا۔ وجے وڈیٹیوار نے بی جے پی کی قیادت والی ریاستی اور مرکزی حکومتوں پر ودھان پریشد انتخابات جیتنے کے لیے مبینہ گھوڑا بازار کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ یہ خطرناک روایت 2014 سے شروع ہوئی تھی۔ ان کے مطابق پہلے ایک ووٹ کے لیے 5 لاکھ روپے دیے جاتے تھے، لیکن اب یہ رقم بڑھ کر 15 لاکھ روپے تک پہنچ گئی ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر ایک ووٹ کی قیمت 15 لاکھ روپے ہوگی تو مستقبل میں جمہوریت کیسے باقی رہے گی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس انتخاب پر تقریباً 100 کروڑ روپے خرچ کیے جا رہے ہیں، جو عام سیاسی کارکنوں کی پہنچ سے باہر ہے۔ کانگریس امیدواروں کے حوالے سے سوال پر وجے وڈیٹیوار نے کہا کہ ابھی تک پارٹی نے کسی امیدوار کا انتخاب نہیں کیا ہے۔ سینئر لیڈروں کی ویڈیو کانفرنس میٹنگز جاری ہیں اور انہی میں سیٹوں کی تقسیم اور امیدواروں کے ناموں پر آخری فیصلہ ہوگا۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ بی جے پی کے اندر شدید اختلافات ہیں اور ان کے 100 سے زائد کارپوریٹر کانگریس کے رابطے میں ہیں۔

کوآپریٹو بینکوں کے ڈائریکٹروں کیلئے 10 سالہ مدت کے بعد تین سال کا وقفہ ہوا لازمی

ممبئی، 25 مئی (یو این آئی) شہری اور دیہی کوآپریٹو بینکوں کے ڈائریکٹروں کے لیے مسلسل 10 سال خدمات انجام دینے کے بعد تین سال کا وقفہ (کولنگ آف پیریڈ) لازمی کر دیا گیا ہے۔ ریزرو بینک آف انڈیا نے اس سلسلے میں پیر کے روز دو الگ الگ نوٹیفکیشن جاری کیے۔ ان میں کہا گیا ہے کہ کسی شہری کوآپریٹو بینک (یو سی بی) یا دیہی کوآپریٹو بینک (آر سی بی) کے ڈائریکٹر کے لیے مسلسل 10 سال تک عہدے پر رہنے کے بعد کم از کم تین سال کے لیے عہدہ چھوڑنا ضروری ہوگا۔ اس دوران وہ رکن یا کھاتہ دار کے علاوہ کسی اور حیثیت سے بینک سے وابستہ نہیں رہ سکے گا۔ تاہم وہ دوسرے کوآپریٹو بینک میں اہلیت پوری کرنے کی صورت میں ڈائریکٹر بن سکتا ہے۔ تین سال بعد وہ پرانے بینک میں دوبارہ ڈائریکٹر بن سکتا ہے۔ اگر کوئی ڈائریکٹر 10 سال کی مدت مکمل ہونے سے پہلے ہی عہدہ چھوڑ دیتا ہے، لیکن استعفیٰ دینے کے تین سال کے اندر دوبارہ اسی کوآپریٹو بینک میں ڈائریکٹر بن جاتا ہے تو اس کی سابقہ مدتِ خدمت کو بھی کل سروس مدت میں شامل کیا جائے گا۔ یو سی بی کے ڈائریکٹروں کے لیے زیادہ سے زیادہ مدتِ کار 29 جون 2020 سے آٹھ سال مقرر کی گئی تھی۔ آر سی بی کے ڈائریکٹروں کے لیے (جس میں ریاستی کوآپریٹو بینک اور مرکزی کوآپریٹو بینک شامل ہیں) یکم اپریل 2021 سے مدت کار کی زیادہ سے زیادہ حد آٹھ سال مقرر کی گئی تھی۔ بینکنگ قانون (ترمیمی) ایکٹ 2025 کے تحت یو سی بی اور آر سی بی ڈائریکٹروں کی زیادہ سے زیادہ مدت بڑھا کر 10 سال کر دی گئی۔ یہ قانون یکم اگست 2025 سے نافذ العمل ہوا تھا۔ ریزرو بینک نے بتایا کہ کچھ ایسے معاملات سامنے آئے ہیں جن میں ڈائریکٹر بہت کم مدت کے لیے استعفیٰ دینے کے بعد دوبارہ بورڈ آف ڈائریکٹرز میں شامل ہو گئے۔

مجھے معلوم تھا کہ مجھے کیا کرنا ہے، میں بہترین ذہنی حالت میں تھا: شریاس ایئر

لکھنؤ، 25 مئی۔ یہ کہنا مشکل ہے کہ شریاس ایئر نے خود کو اس انداز میں ڈھالا ہے یا یہ ان کی شخصیت کا فطری حصہ ہے، لیکن میدان میں وہ ایک نہایت پُرسکون، جذبات پر قابو رکھنے والے کھلاڑی اور کپتان کے طور پر نظر آتے ہیں۔ دباؤ والے ماحول میں یہ ایک بڑی خوبی سمجھی جاتی ہے۔ اپنی پہلی آئی پی ایل سنچری بنانے اور پنجاب کنگز (پی بی کے ایس) کی پلے آف ہوپس کو زندہ رکھنے کے بعد ایئر نے نہ صرف الفاظ بلکہ اپنے جذبات کا بھی کھل کر اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ بہت خوش اور پرجوش ہیں۔ پربھسمرن سنگھ کے ساتھ اپنی شراکت داری کو اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ اچھی پارٹنرشپ کے لیے دو لوگوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاہم اس بار ان کے جذبات صرف الفاظ تک محدود نہیں رہے۔ یہ اس وقت واضح طور پر نظر آیا جب انہوں نے دو اوور باقی رہتے ہوئے ایک فاتحانہ چھکا لگایا، جس سے نہ صرف ٹیم کو کامیابی ملی بلکہ ان کی سنچری بھی مکمل ہوگئی۔ اس جیت کے بعد پنجاب کی امیدیں ممبئی انڈینز کی راجستھان رائلز کے خلاف کامیابی پر منحصر ہوگئیں، لیکن جیت کا مارجن اتنا بڑا تھا کہ اگر راجستھان ہار جاتی ہے تو کولکاتا نائٹ رائیڈرز کے لیے نیٹ رن ریٹ میں پنجاب کو پیچھے چھوڑنا مشکل ہوگا۔ مسلسل چھ فتوحات کے بعد چھ شکستیں جھیلنے والی پنجاب کے لیے یہ لمحہ بے حد خاص تھا اور ایئر نے بالآخر اپنے جذبات ظاہر ہونے دیے۔ میچ کے بعد ایئر نے کہا کہ یہ ایک ناقابلِ یقین احساس ہے۔ جب آپ میچ ختم کرتے ہوئے سنچری بناتے ہیں تو بہت اچھا محسوس ہوتا ہے۔ میرا خیال ہے ہر بلے باز اس کا خواب دیکھتا ہے۔ آج ان دنوں میں سے ایک تھا جب میں اندر سے بہت اچھا محسوس کر رہا تھا۔ میں بہترین ذہنی کیفیت میں تھا۔ مجھے معلوم تھا کہ مجھے کیا کرنا چاہیے۔ مجھے اندازہ ہو گیا تھا کہ پچ کیسی کھیل رہی ہے۔ میچ کی صورتحال کو سمجھنے سے مجھے رنز بنانے میں مدد ملی۔ پربھ کے ساتھ شراکت داری بھی بہت اہم تھی۔ وہی میچ میں رفتار پیدا کرتی ہے، اور وہاں سے جیتنا میرے لیے بے حد پرجوش لمحہ تھا۔ 2024 میں فاتح کپتان اور گزشتہ سال رنز اپ رہنے والے ایئر نے پنجاب کے ساتھ اپنے سفر کا آغاز بھی ایک کامیاب رن چیز سے کیا تھا۔ اس میچ میں انہوں نے اپنے ساتھی بلے باز سے کہا تھا کہ سنچری کی فکر نہ کرو اور میچ جلد ختم کرو۔ اگر یہ پنجاب کا اس سیزن آخری میچ بھی ثابت ہوتا ہے، تب بھی ایئر نے گزشتہ دو برسوں میں خود کو ایک مختلف سطح پر پہنچا دیا ہے اور ان کے مداحوں کی فہرست مسلسل طویل ہوتی جا رہی ہے۔ ان ابتدائی مداحوں میں ایک نام ہمیشہ رکی پونٹنگ کا رہا ہے، جو دہلی کیپیٹلز میں ایئر کے ابتدائی کپتانی دور میں ان کے کوچ تھے۔ پنجاب کی جانب سے ایئر پر خرچ کیے گئے 26.75 کروڑ روپے کا ذکر کرتے ہوئے پونٹنگ نے کہا کہ ایک خاص وجہ تھی جس کی بنا پر میں نے نیلامی میں ان پر اتنی بڑی رقم خرچ کی۔ وہ ایک شاندار انسان ہیں۔ اب وہ نہایت پختہ کھلاڑی اور کپتان بن چکے ہیں۔ میدان میں اکثر اپنے جذبات قابو میں رکھتے ہیں، لیکن کھلاڑیوں کے درمیان انہیں جو احترام حاصل ہے، وہ شاید ہی کسی اور کو حاصل ہو۔ جب وہ ٹیم کے سامنے کھڑے ہو کر بات کرتے ہیں تو کوئی بھی کھلاڑی ان سے نظریں نہیں ہٹاتا۔ پونٹنگ نے مزید کہا مجھے ان کے ساتھ کام کر کے بے حد خوشی ملتی ہے۔ اس سیزن انہوں نے جو کارکردگی دکھائی ہے، اس سے میں بہت خوش ہوں۔ ہندوستانی ون ڈے ٹیم میں ان کی واپسی شاندار رہی ہے اور مجھے لگتا ہے کہ بھارتی ٹی 20 ٹیم میں بھی ان کا مستقبل بہت روشن ہے۔ اس آخری لیگ میچ سے پہلے زیادہ بات چیت نہیں ہوئی تھی۔ ایئر نے ٹیم میٹنگ تک منسوخ کر دی تھی اور کھلاڑیوں سے کہا تھا کہ کھل کر کھیلیں۔ پنجاب نے لیگ مرحلے کا اختتام سب سے تیز رنز بنانے اور سب سے تیز رنز دینے والی ٹیم کے طور پر کیا۔ اب پوری ٹیم اتوار کی شام ممبئی انڈینز کی حمایت کرے گی، اس امید کے ساتھ کہ انہیں اس سیزن ایک بار پھر اسی آزادی کے ساتھ کھیلنے کا موقع ملے۔

شاہجہاں پور میں آوارہ کتوں کے جھنڈ نے کیا بچی کو لہولہان

شاہجہاں پور: 25 مئی (پی این ایس) اتر پردیش کے شاہجہاں پور میں آوارہ کتوں کے جھنڈ نے 11 سالہ بچی پر حملہ کر دیا۔ حملے میں شدید زخمی لڑکی ہسپتال میں دم توڑ دی۔ 11 سالہ بچی کھیتوں سے گھر واپس آ رہی تھی۔ واقعے سے علاقے میں آوارہ کتوں کے حوالے سے خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ یہ واقعہ چوک کوتوالی علاقے میں کاکڑہ چار جنگ اسٹیشن کے قریب پیش آیا۔ بتایا گیا ہے کہ 11 سالہ بچی صالیہ اپنے والد کے ساتھ سبزی کے کھیت میں گئی ہوئی تھی۔

لکھنؤ: ریتا بہوگنا جوشی کے شوہر کو خراج عقیدت: سنتوں اور سیاست دانوں نے لکھنؤ میں پورن چندر جوشی کو یاد کیا۔

مایاوتی نے پھونکا انتخابی بگل، مخالفین کی دھوکہ دہی کی سیاست سے ہوشیار رہنے کی اپیل

لکھنؤ: 25 مئی (پی این ایس) بہوجن سماج پارٹی کی قومی صدر مایاوتی نے آئندہ اسمبلی انتخابات کے لیے پارٹی کی تیاریوں کو حتمی شکل دینا شروع کر دیا ہے۔ اتوار کو 12 مال ایونیو، لکھنؤ میں واقع ریاستی دفتر میں منعقدہ ایک اہم اور اعلیٰ سطحی میٹنگ میں، انہوں نے پولنگ بوتھ کی سطح تک تنظیم کی نچلی سطح پر طاقت، انتخابی حکمت عملی، مالی مدد، اور کمیونٹی میں اس کی حمایت کی بنیاد کو بڑھانے کے اقدامات کا جامع جائزہ لیا۔ ملک کی موجودہ سیاسی اور اقتصادی صورت حال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے، بی ایس پی سربراہ نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اپوزیشن جماعتوں کے تنگ ایجنڈوں اور پاپولسٹ فریبوں سے خود کو دور رکھیں۔ انہوں نے تند و تیز سوال کیا کہ آج کے دور میں عام شہریوں کے لیے عزت نفس کے ساتھ جینا مشکل ہو گیا ہے جو کہ انتہائی تشویشناک ہے۔ میٹنگ کے دوران، بی ایس پی سپریمو نے سابقہ رہنما خطوط پر عمل آوری کی پیش رفت رپورٹ پر اطمینان کا اظہار کیا۔ اس کے باوجود، اس نے حکام کو خبردار کیا کہ آج انتخابات تیزی سے چیلنج اور نئی پیچیدگیوں کے درمیان لڑے جا رہے ہیں، جس کے لیے ہر سطح پر زیادہ موثر اور جارحانہ تیاریوں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کے حق میں نچلی سطح پر جذبات مسلسل مضبوط ہو رہے ہیں، اور اتر پردیش میں پانچویں بار عوام نواز حکومت بنانے کے مشنری ہدف کو حاصل کرنے کے لیے اسے ووٹوں میں تبدیل کیا جانا چاہیے۔ یوپی اسمبلی انتخابات کے لیے مضبوط، مقبول اور عوام دوست امیدواروں کے انتخاب میں پوری احتیاط برتی جا رہی ہے، جو قومی اور عوامی مفاد میں ایک اہم قدم ہے۔ میٹنگ میں ریاست، ضلع، اسمبلی اور پولنگ بوتھ سطح کے انچارجوں نے اپنی رپورٹیں پیش کیں۔ مایاوتی نے سخت ہدایات جاری کیں کہ انتخابی تیاریوں میں کسی قسم کی کوتاہی یا لاپرواہی سے گریز کیا جائے۔ انہوں نے کارکنوں پر زور دیا کہ وہ 2007 کی طرح اپوزیشن پارٹیوں کے جوڑ توڑ اور ہتھکنڈوں کا متحد ہو کر مقابلہ کریں۔ "ہاتھی پر بٹن دبائیں اور اقتدار میں واپس آئیں" کے نعرے کو دہراتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دلتوں، پسماندہ طبقات، برہمنوں اور معاشرے کے تمام طبقات کی فلاح و بہبود اور خوشی کے لیے حکومت بنانے کے لیے انہیں اپنے ووٹ کی عزت اور تحفظ کو یقینی بنانا ہوگا، جیسا کہ وہ اپنے ووٹ کی عزت اور تحفظ کو یقینی بنائیں۔ پانچ ریاستوں میں حال ہی میں ختم ہونے والے اسمبلی انتخابات کا حوالہ دیتے ہوئے، بی ایس پی سربراہ نے کہا کہ ہمیں اتر پردیش، اتراکھنڈ اور پنجاب کے آئندہ انتخابات میں ماضی کے تجربات سے سبق سیکھ کر آگے بڑھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ حکمران جماعتیں انتخابات کے دوران لمبے چوڑے وعدوں اور غیر متوقع ہتھکنڈوں سے ووٹروں کو متاثر کرنے میں کامیاب ہو جاتی ہیں۔ تاہم، اقتدار میں آنے کے بعد، وہ عوامی فلاح و بہبود کی پالیسیوں پر عمل درآمد کرنے کے بجائے مختلف ایجنڈوں میں مصروف ہیں۔ نتیجتاً عوام خود کو خیانت محسوس کر رہے ہیں۔ انہوں نے کارکنوں پر زور دیا کہ وہ کیڈر کیمپوں کے ذریعے اس دھوکہ دہی اور وعدہ خلافی کے بارے میں بیداری پیدا کریں۔ ملک کی بگڑتی ہوئی معاشی اور سماجی صورتحال اور وزیر اعظم کی تحمل سے کام لینے کی اپیل پر تبصرہ کرتے ہوئے مایاوتی نے کہا کہ بڑے سرمایہ داروں اور دولت مندوں کے موافق حکومتی پالیسیوں کی وجہ سے ملک بھر میں لاکھوں خاندان آج مہنگائی، بے روزگاری اور بڑھتے ہوئے سخت ضابطوں کے دباؤ میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ حکومتوں کو فلاح و بہبود پر مبنی اپنی آئینی ذمہ داری سے پیچھے نہیں ہٹنا چاہیے اور امن و امان، سماجی ہم آہنگی اور روزگار جیسے مسائل پر توجہ دینی چاہیے۔ اتر پردیش کے لوگوں کے پاس بی ایس پی کی چار بار کی بہترین لا اینڈ آرڈر اور کرائم کنٹرول کی ثابت شدہ حکومت مثال ہے۔ انہوں نے یاد کیا کہ 2007 میں، بی ایس پی حکومت نے برہمن برادری سمیت سماج کے تمام کمزور طبقوں کو نظر انداز کرنے سے آزاد کیا تھا اور انہیں اقتدار اور تنظیم میں منصفانہ اور باعزت شراکت دی تھی۔

مودی نے دیے اشارے، پنت کی کپتانی پر ہوگا غور

لکھنؤ، 25 مئی۔ لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) آئی پی ایل 2026 کی ٹیبل میں نیچے سے دوسرے نمبر پر رہنے کے بعد ٹیم کی لیڈرشپ میں تبدیلی پر غور کر سکتی ہے۔ ٹیم 2025 میں بھی ساتویں نمبر پر رہی تھی۔ ایل ایس جی کے گلوبل ڈائریکٹر آف کرکٹ ٹام موڈی نے سیزن ختم ہونے کے بعد کہا کہ ٹیم کو کپتانی کے پہلو پر سنجیدگی سے غور کرنا ہوگا۔ رشبھ پنت کی کپتانی میں ایل ایس جی نے 28 میچوں میں صرف 10 جیت درج کیں اور 18 مقابلے ہارے۔ پنجاب کنگز سے ہار کے بعد پریس کانفرنس میں موڈی نے کہا، کپتانی کے نقطۂ نظر سے دیکھیں تو پنت کے لیے یہ چیلنجنگ رہا ہے اور نتائج بھی یہی دکھاتے ہیں۔ آپ کو یہ بھی سوچنا پڑتا ہے کہ کیا کپتانی کا دباؤ ان کی بلے بازی میں بھی دکھائی دے رہا ہے۔ مجھے معلوم ہے کہ یہ سیزن ہمارے لیے مشکل رہا، لیکن ہم اس پر وقت لے کر سوچیں گے۔ ہر چیز پر غور کریں گے۔ لیکن یہ صاف ہے کہ ہم اپنی امیدوں یا اپنے طے شدہ معیار

ایک ہی مرکز پہ آجائیں اگر دونوں فریق۔ ختم ہوسکتا ہے ایران و عرب کا انتشار

لکھنؤ: 25 مئی (پی این ایس) مسرور ایجوکیشنل سوسائٹی کے بینر تلے ہر ماہ کسی نئی ردیف کا انتخاب مجلس شوریٰ کرتی ہے۔ اس دفعہ باہم مشورے سے ملت کے انتشار و افتراق کو پیش نظر رکھتے ہوئے ردیف ''انتشار'' پر اتفاق ہوا۔ سینٹ روز پبلک اسکول گڑھی پیرخاں میں ہوئے 'ردیفی مشاعرے' کی صدارت ممتاز ادیب و صحافی احمد ابراہیم علوی نے کی۔ سرپرستی محمد فاروق جاذب لکھنوی نے فرمائی اور بطور مہمان خصوصی انجینئر محی بخش و سنجے مصرا شوق رونق مشاعرہ رہے۔ مہمانوں کا خیر مقدم ڈاکٹر ثروت تقی نے کیا۔ کار نظامت رضوان احمد فاروقی نے سنبھالتے ہوئے طویل نظم پیش کی۔ مہمان اعزازی کی حیثیت سے مسرور شاہ جہاں پوری و رفعت شیدا صدیقی نے شرکت کی۔ صدر ذی وقار کے مطابق علم اتحاد و اتفاق کا درس دیتا ہے جب کہ جہالت انتشار و افتراق کی فصل اگاتی ہے۔ صبر و استقلال سے عاری لوگوں میں انتشار و اشتعال ہوتا ہے۔ نیز آرزوؤں، تمناؤں اور خواہشات کا گلا گھونٹ کر ہی انتشار کا قلع قمع کیا جاسکتا ہے۔ منتخب کلام درج ذیل ہے:

بھٹکا ہوا ہے محفل یاراں میں رہ کے بھی
ذہن بشر کا آج ہے غماز انتشار
فاروق جاذب

عزم محکم سے سمیٹوں گا میں جب اپنا وجود
چاک کر ڈالوں گا پھر خود ہی قبائے انتشار
سنجے مصرا شوق

ہواؤں سے جب تک لڑے گا اکیلا
کہاں تک سہے گا شجر انتشار
محی بخش قادری

ایک ہی مرکز پہ آجائیں اگر دونوں فریق
ختم ہوسکتا ہے ایران و عرب کا انتشار
شیدا صدیقی

بیگم تو ساتھ لائی ہیں اک ماسٹر پلان
ملتا ہے گھر میں گھستے ہی تیار انتشار
مسرور شاہ جہاں پوری

اجڑی ہوئی سی لگتی ہے صورت ہر ایک کی
جب سے ہمارے گھر میں ہے آباد انتشار
اشعر علیگ

مسترد کرتے رہے امن و اماں کی عرضیاں
جن کے ذہنوں میں چھپا تھا جان لیوا انتشار
ضیا تقوی

جو لوگ کہہ رہے ہیں قمر متحد رہو
ان کے بھی ذہن و دل میں ہے بھرپور انتشار
قمر سیتاپوری

باہم بہت اشبھ ہے یہ ٹکراؤ باہمی
پھر اپنے پاؤں کیسے نہ پھیلائے انتشار
سریواستو ابا ہم

اب دیکھنا تو یہ ہے ٹھہرتا کہاں پہ ہے
لایا ہے زندگی میں جو ہیجان انتشار
منصور حسن خاں

تم گلابی رت کی خاطر زعفرانی ہو گئے
کفر سے بچتے اگر دل میں نہ ہوتا انتشار
عدیل منصوری

حالات اس طرح کے ہیں دنیا میں اے عتیق
سب کے دلوں پہ نقش ہے عنوان انتشار
عتیق فاروقی

متحد ہے دبستان من
میں نہیں نائب انتشار
محسن عظیم انصاری

بھائی کو بھائی نہ مانے ماں کی عزت ہے کہاں
اس قدر بڑھنے لگا ہے فی زمانہ انتشار
عاشق رائے بریلوی

چاہتے ہو گر تعلق دیر تک قائم رہے
جو ہے باہم وہ مٹانا ہی پڑے گا انتشار
نعیم منظر

مذکورہ شعراء کے علاوہ ڈاکٹر اقبال حسین، سید باقر رضا رضوی، منیش کمار شکلا من، رضا صفی پوری وغیرہ مشاعرے کا حصہ رہے۔ کلمات تشکر حافظ ابوالکلام نے ادا کئے۔ اور ضیافت کا اہتمام ڈاکٹر منصور حسن خاں نے کیا۔

ہائی کورٹ کی سختی کے بعد لکھنؤ میئر نے سماج وادی پارٹی کے کونسلر للت تیواری کو عہدے کا حلف دلایا

لکھنؤ: 25 مئی (پی این ایس) الہ آباد ہائی کورٹ کے سخت موقف کے بعد آخر کار لکھنؤ کی میئر سشما کھروال نے سماج وادی پارٹی کے کونسلر للت تیواری کو عہدے اور رازداری کا حلف دلایا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ صرف تین روز قبل عدالت نے حکم عدولی پر میئر کے تمام انتظامی اور مالی اختیارات معطل کر دیے تھے تاہم حلف برداری کی تقریب کے بعد یہ اختیارات بحال کر دیے گئے۔ لال باغ میں میونسپل کارپوریشن ہیڈکوارٹر میں منعقد ہونے والی اس تقریب میں شروع میں راج کمار ہال میں جمع ہوئے تھے، لیکن بعد میں میئر نے اپنے نجی چیمبر میں حلف لینے کا فیصلہ کیا۔ میونسپل کمشنر اور اعلیٰ حکام کی موجودگی میں فیض اللہ گنج وارڈ سے نو منتخب للت تیواری نے اپنی میعاد کا باضابطہ آغاز کیا۔ یہ سارا تنازعہ 2023 کے بلدیاتی انتخابات کے نتائج سے پیدا ہوا ہے۔ اس وقت بی جے پی امیدوار پردیپ کمار شکلا نے فیض اللہ گنج وارڈ سے ایس پی امیدوار للت تیواری کو 1,672 ووٹوں سے شکست دی۔ اس نتیجے کو چیلنج کرتے ہوئے للت تیواری نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا اور الزام لگایا کہ بی جے پی امیدوار نے اپنے انتخابی حلف نامے میں اپنی دوسری شادی کی حقیقت کو چھپایا ہے۔ عدالت نے معاملے کی اچھی طرح سے چھان بین کی اور الزامات کو درست قرار دیتے ہوئے بی جے پی امیدوار کی جیت کو کالعدم قرار دے دیا۔

بجلی بحران کو دور کرنے کی کوشش کرنے والے ملازمین پر حملہ
بائک توڑی، سامان چوری کیا، ایف آئی آر درج

لکھنؤ: 25 مئی (پی این ایس) ہفتہ کی دوپہر 1:30 بجے جی پی آر اے سب اسٹیشن کے علاقے مشر پور میں 150 خاندانوں کے لیے بجلی کا بحران دور کرنے کے لیے گئے دو ملازمین پر چار سے پانچ افراد نے لاٹھیوں اور ڈنڈوں سے حملہ کیا۔ حملہ آوروں نے ملازمین کو لاٹھیوں، لات اور گھونسوں سے مارا جس سے ان کی کمر اور ٹانگوں پر زخم آئے۔ اس واقعے سے ناراض ملازمین نے مشر پور فیڈر بند کر دیا، 1500 گھر اندھیرے میں ڈوب گئے۔ گڈمبا پولیس نے چار سے پانچ نامعلوم ملزمان کے خلاف مختلف دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی ہے، جس میں ہنگامہ آرائی، سرکاری کام میں رکاوٹ ڈالنا اور نقصان پہنچانا شامل ہے۔ اسسٹنٹ انجینئر، جی پی آر اے، سوربھ اپادھیائے نے بتایا کہ مشر پور فیڈر پر آنند ٹائلس کے قریب ٹرانسفارمر کے ایم سی بی کے ٹرپ ہونے کی شکایت سب اسٹیشن پر رات 11:30 بجے درج کی گئی تھی۔ شکایات کو دور کرنے کے بعد، ٹھیکہ ملازم امر دیپ اور اس کے ساتھی اوم پرکاش 1:15 بجے جائے وقوعہ پر پہنچے، انہوں نے ایم سی وی کی مرمت کی اور بجلی کی سپلائی بحال کی۔ واپسی کے دوران وہاں موجود 10 سے 15 افراد میں سے چار سے پانچ نامعلوم افراد نے اچانک ان پر حملہ کر دیا۔ امر دیپ نیچے گرا، اور حملہ آوروں نے اس پر اور اس کے ساتھی اوم پرکاش پر لاٹھیوں، لات اور گھونسوں سے حملہ کیا۔ انہوں نے علاقے میں واپس آنے کی صورت میں انہیں جان سے مارنے کی دھمکی بھی دی۔ محکمہ کی ٹارچ ٹوٹ گئی اور ان کی موٹر سائیکل کو بھی نقصان پہنچا۔ امر دیپ کے ساتھیوں کو جب اس واقعہ کا علم ہوا تو پورا مشرا پور فیڈر بند کر دیا گیا۔ چار سے پانچ افراد کی کارروائیوں سے 1500 گھرانوں کی بجلی منقطع ہوگئی۔ تاہم افسران کی مداخلت سے صبح 2 سے 3 بجے تک بجلی کی سپلائی بند رہی جب ٹرانسفارمر کا ایم سی وی دوبارہ ٹرپ ہو گیا تو اتوار کی صبح 9 بجے تک 150 گھروں کو بجلی کی فراہمی بند رہی۔ انسپکٹر انجنی کمار مشرا نے بتایا کہ زخمی کنٹراکٹ ورکرس کو طبی امداد دی گئی ہے۔ سی سی ٹی وی فوٹیج سے ملزمان کی شناخت کی جا رہی ہے۔ ملازمین کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے سب اسٹیشن سے وابستہ تمام کنٹرکٹ ورکرس صبح 9:30 بجے اسسٹنٹ انجینئر سوربھ اپادھیائے اور جونیئر انجینئر وشال چودھری کے ساتھ گڈمبا پولس اسٹیشن پہنچے۔ تاہم اسٹیشن پر کوئی ذمہ دار افسر موجود نہیں تھا۔ اسسٹنٹ انجینئر نے اے سی پی غازی پور انندا و کرم سنگھ کو فون کیا اور واقعہ کی اطلاع دی۔ تھوڑی دیر بعد انسپکٹر گڈمبا انجانی کمار مشرا پولیس اسٹیشن پہنچے۔

بہرائچ میں تیندوا گھر میں گھسا، فاریسٹ آفیسر سمیت چار افراد پر حملہ، دیوار توڑ کر کیا ٹرینکولائج

بہرائچ: 25 مئی (پی این ایس) ایک تیندوے نے کترنیا گھاٹ، میہی پوروا اور بہرائچ فاریسٹ ڈویژن کے چکیا رینج سے متصل ایک گاؤں میں خوف و ہراس پھیلا دیا ہے۔ جوگینیا گرام پنچایت کے موجی پوروا گاؤں میں اتوار کو ایک تیندوے نے اچانک گاؤں والوں پر حملہ کر دیا۔ حملے میں چار افراد زخمی ہوئے۔ گاؤں والوں نے محکمہ جنگلات کو اطلاع دی۔ یہ واقعہ جوگینیا گرام پنچایت کے موجی پوروا گاؤں میں پیش آیا۔ ڈی ایف او کے مطابق تیندوے نے اچانک گاؤں والوں پر اس وقت حملہ کر دیا جب وہ اتوار کو گھر میں تھے۔ حملے میں فضل الرحمان (70)، اس کا بیٹا زبیر (25) اور نسیم (50) شدید زخمی ہو گئے۔ اطلاع ملتے ہی ڈی ایف او بہرائچ اپنی ٹیم کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے۔ خود کو گھیرے ہوئے پا کر تیندوے نے فاریسٹ انسپکٹر جتیندر کمار پر بھی حملہ کر کے زخمی کر دیا۔

لکھنؤ میں UPSC امتحان کی تیاری کر رہی ایک نوجوان خاتون کے ساتھ اجتماعی عصمت دری

لکھنؤ: 25 مئی (پی این ایس) راجدھانی کے سوشانت گولف تھانہ علاقے میں یو پی ایس سی امتحان کی تیاری کر رہی ایک نوجوان خاتون کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ جہاں لڑکی کے سابق کنبہ کے افراد نے مبینہ طور پر اسے ایک کمرے میں لے جا کر جرم کیا۔ واردات کے بعد متاثرہ دہلی پہنچی اور ملزم کے خلاف آنند وہار پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کروائی۔ پولیس نے لکھنؤ میں ویمنس سیفٹی اینڈ کرائم برانچ کو اطلاع دی۔ اس کے بعد سوشانت گولف پولیس اسٹیشن میں کیس درج کیا گیا۔ فی الحال ملزم کی تلاش جاری ہے۔ اے ڈی سی پی ساؤتھ آر پی بسنت کمار نے بتایا کہ ویمنز کرائم اینڈ سیکیورٹی آفس کو آنند وہار جی آر پی سے زیرو ایف آئی آر نمبر 85/2026 موصول ہوا، جس میں متاثرہ نے الزام لگایا ہے کہ شیوم یادو ولد لکشمی شنکر یادو، جونپور کے رہنے والے، سنی یادو ولد نند لال، شیو پور کے رہنے والے شیوام یادو اور اس کے ایک اور دوست کے طور پر۔ جس کے بعد مقدمہ درج کر کے کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔

لکھنؤ میں ایس ایس بی کی فٹ انڈیا سائیکل ریلی کا شاندار انعقاد

لکھنؤ: 25 مئی (پی این ایس) اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ میں سشستر سیما بال (SSB) کے فرنٹیئر ہیڈکوارٹر کی طرف سے اتوار کو سائیکل مہم کے ایک حصے کے طور پر 75ویں فٹ انڈیا سائیکل ریلی کا انعقاد بڑے جوش و خروش کے ساتھ کیا گیا۔ یہ پورا پروگرام انسپکٹر جنرل رتنا سنجے (آئی پی ایس)، ایس ایس بی لکھنؤ کی قابل رہنمائی میں منعقد ہوا۔ اس پروگرام کی مشترکہ قیادت ڈپٹی انسپکٹر جنرل ایچ جیتن اور ڈپٹی انسپکٹر جنرل (میڈیکل) ڈاکٹر نکھل کمار پرساد نے کی۔ لکھنؤ کے G-20 روڈ پر منعقدہ اس خصوصی ریلی میں فرنٹیئر ہیڈکوارٹر اور چوتھی بٹالین کے چھ سینئر افسران سمیت کل 258 فوجیوں اور اہلکاروں نے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ ایک ساتھ، سائیکل سواروں نے تقریباً 10 کلومیٹر کا فاصلہ طے کیا۔ اس مہم کا بنیادی مقصد عام لوگوں اور فوجیوں میں ایندھن کی بچت، ماحول کی حفاظت اور روزمرہ کی زندگی میں جسمانی فٹنس کو برقرار رکھنے کے بارے میں بیداری پیدا کرنا تھا۔ بہتر طرز زندگی کے لیے سائیکل چلانا ضروری ہے۔ تقریب کے دوران فورس کے سینئر افسران نے جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سائیکلنگ کو اپنے روزمرہ کے معمولات کا حصہ بنا کر وہ نہ صرف خطرناک بیماریوں سے بچ سکتے ہیں بلکہ بڑھتی ہوئی آلودگی پر قابو پانے میں بھی انمول کردار ادا کر سکتے ہیں۔

لکھنؤ: نو بیاہتا خاتون کی لاش لٹکتی ہوئی ملی: شادی 6 ماہ قبل ہوئی تھی، اس کے والدین نے کہا اسے جہیز کیلئے قتل کیا گیا تھا۔

جونپور: اجتماعی عصمت دری کا شکار کیلئے مظاہرہ، کانگریسیوں نے ڈی ایم کو گورنر کے نام میمورنڈم سونپا، کارروائی کا مطالبہ کیا۔

بلرام پور میں خاردار تار میں پھنسنے سے تین سالہ مادہ تیندوئے کی موت

بلرام پور: 25 مئی (پی این ایس) اتوار کو بنکٹوا رینج میں آم کے باغ میں خاردار تاروں میں پھنس جانے سے ایک مادہ تیندوئے کی دم گھٹنے سے موت ہوگئی۔ ڈویژنل فارسٹ آفیسر کی ہدایت پر پہنچی محکمہ جنگلات کی ٹیم نے تیندوے کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے رینج آفس بھیج دیا ہے۔ معلومات کے مطابق، ایک مادہ تیندوا، جس کی عمر تقریباً 3 سال تھی، بنکٹوا رینج کے چودھریڈیہ گاؤں کے جنوب میں جنگل سے بھٹک گئی اور آم کے باغ میں لگے تار میں پھنس گئی، جس کے نتیجے میں اس کی موت ہوگئی۔ اتوار کو مادہ تیندوا جنگل سے بھاگ کر چودھریڈیہ گاؤں کے مضافات میں پہنچ گئی۔ تلاش کے دوران وہ آم کے باغ میں بندھے تار میں پھنس گئی اور اس کی گردن اس میں پھنس گئی۔ تیندوے نے کافی دیر تک خود کو چھڑانے کی کوشش کی لیکن ناکام رہا اور موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ آم کے باغ کی حفاظت کرنے والے لوگوں نے جب تیندوے کو پھنسا ہوا دیکھا تو انہوں نے خطرے کی گھنٹی بجائی اور قریبی گاؤں والوں کو بلایا۔ گاؤں والوں نے فوراً محکمہ جنگلات کو اطلاع دی۔ اطلاع ملنے پر فاریسٹ رینج آفیسر شتروگھن لال اپنی ٹیم کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے اور تیندوے کو رینج آفس لے گئے۔ ڈویژنل فارسٹ آفیسر گورو گرگ نے اتوار کو بتایا کہ محکمہ جنگلات کی ایک ٹیم، اتر پردیش کے ڈویژنل فارسٹ آفیسر منوج کمار کی نگرانی میں، تحقیقات کے لیے روانہ کی گئی ہے۔

'مجھے انصاف چاہیے'، رکن پارلیمنٹ اقرا حسن سے گلے لگ کر روئیں مقتول آدتیہ کی دادی

سہارنپور: 25 مئی (پی این ایس) کے عیسوپور گاؤں میں آدتیہ قتل معاملہ کے بعد درد، آنسو اور انصاف کی اپیل کا ایسا منظر دیکھنے کو ملا جس نے ہر کسی کو جذباتی کر دیا۔ متاثرہ خاندان سے ملاقات کے لیے پہنچیں کیرانہ کی رکن پارلیمنٹ اقرا حسن کے سامنے آدتیہ کی بزرگ دادی پھوٹ پھوٹ کر رو پڑیں۔ دادی نے رکن پارلیمنٹ کو گلے لگاتے ہوئے کہا ''بیٹی...... مجھے انصاف چاہیے، میرے بچے کو ختم کر دیا......'' یہ سنتے ہی وہاں موجود لوگوں کی آنکھیں نم ہوگئیں اور ماحول مکمل طور پر غمزدہ ہوگیا۔ رکن پارلیمنٹ اقرا حسن نے مرحوم آدتیہ کی دادی اور والدہ کو گلے لگا کر دلاسہ دیا، جس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے۔ اس ویڈیو میں رکن پارلیمنٹ بھی انتہائی جذباتی نظر آ رہی ہیں، جبکہ خاندان مسلسل انصاف اور ملزمین کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کرتا دکھائی دے رہا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق اقرا نے متاثرہ خاندان کو ایک لاکھ روپے کی مالی امداد بھی دی اور کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں وہ مضبوطی کے ساتھ خاندان کے ساتھ کھڑی ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ آدتیہ کا قتل انتہائی دردناک اور افسوسناک واقعہ ہے۔ مجرموں کو سخت سزا دلانے کے لیے وہ انتظامیہ اور سینئر افسران سے مسلسل رابطے میں رہیں گی۔ رکن پارلیمنٹ نے پولیس افسران کو غیر جانبدارانہ اور گہری جانچ کرتے ہوئے جلد از جلد پوری حقیقت سامنے لانے کی ہدایت بھی دی۔ قابل ذکر ہے کہ گنگوہ تھانہ علاقے کے عیسوپور گاؤں میں واقع قابض سنگھ آئی ٹی آئی کالج میں 21 سالہ آدتیہ کھٹانا گزشتہ تقریباً 3 برسوں سے سیکورٹی گارڈ کے طور پر کام کر رہا تھا۔ 10 مئی کی صبح اس کی لاش کالج سے تقریباً 100 میٹر دور ایک کھیت میں خون آلود حالت میں ملی تھی۔ لاش پر تیز دھار اسلحے سے کیے گئے کئی گہرے زخم پائے گئے تھے، جبکہ آنکھ پر بھی شدید چوٹ کے نشانات ملے تھے۔ واقعہ کے بعد پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی تھی۔ قتل کی اطلاع ملتے ہی دیہی عوام اور اہل خانہ میں شدید غصہ پھیل گیا تھا۔ جب پولیس لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے لے جانے لگی تو مقامی لوگوں نے سڑک پر لاش رکھ کر جام لگا دیا اور ملزمین کی گرفتاری اور انکاؤنٹر کا مطالبہ کرنے لگے۔ تقریباً ڈھائی گھنٹے تک جاری ہنگامے کے بعد افسران کی یقین دہانی پر جام ختم کیا گیا۔ اس کے بعد پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے کلیدی ملزم آشو ولد دیویندر کو ایک مڈبھیڑ کے بعد گرفتار کر لیا تھا۔ اس واقعہ کے 13 دن گزر جانے کے بعد بھی عیسوپور گاؤں میں غمگین فضا قائم ہے اور خاندان انصاف کی امید لگائے بیٹھا ہے۔ گاؤں میں ہر طرف آدتیہ کا ذکر ہو رہا ہے اور لوگ اس واقعہ پر گہرے رنج وغم کا اظہار کر رہے ہیں۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو نے لوگوں کے دلوں کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ کوئی اسے انسانیت کی تصویر قرار دے رہا ہے تو کوئی آدتیہ کے خاندان کے درد کو انصاف کی سب سے بڑی پکار کہہ رہا ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ آدتیہ انتہائی پُرسکون طبیعت کا نوجوان تھا اور محنت کر کے اپنے خاندان کا سہارا بن رہا تھا۔ اس کے قتل کے بعد خاندان مکمل طور پر ٹوٹ چکا ہے۔ علاقے کے لوگ مسلسل انتظامیہ سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ اس معاملے میں شامل تمام ملزمین کے خلاف سخت کارروائی کی جائے تاکہ متاثرہ خاندان کو انصاف مل سکے اور مستقبل میں ایسے واقعات پر روک لگائی جا سکے۔

امیٹھی میں 'آپریشن چکرویہ' میں ساتھی سمیت گینگسٹر گرفتار

کھنڈرات سے کئی چوری کی بائک برآمد

امیٹھی: 25 مئی (پی این ایس) امیٹھی پولیس نے آپریشن چکرویہ کے تحت ایک بڑی کارروائی میں اتوار کے روز دو بدنام گاڑی چوروں کو گرفتار کیا، جن میں ایک گینگسٹر بھی شامل ہے جس پر 20,000 روپے کا انعام تھا۔ ملزم کی اطلاع پر پولیس نے ایک کھنڈر سے چار مسروقہ موٹر سائیکلیں اور ایک موبائل فون برآمد کر لیا۔ پوچھ گچھ میں یہ بات سامنے آئی کہ گینگ امیٹھی، سلطان پور اور پرتاپ گڑھ اضلاع میں موٹر سائیکل چوری کرتا تھا اور اپنی شناخت چھپانے کے لیے نمبر پلیٹس بدل کر گاڑیاں بیچتا تھا۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس گیانیندر سنگھ کے مطابق، آپریشن چکرویہ کے ایک حصے کے طور پر، مظفر خانہ پولیس اسٹیشن اتوار کو علاقے میں مشتبہ افراد کی چیکنگ اور نگرانی کر رہا تھا۔ تفتیش کے دوران پولیس ٹیم نے منگلم انڈر پاس کے قریب سلطان پور سے آنے والے موٹر سائیکل پر سوار دو مشکوک افراد کو روک کر پوچھ گچھ کی۔ پوچھ گچھ کے دوران موٹر سائیکل سوار نے اپنی شناخت روشن احمد ولد انتظار احمد ساکن گاؤں بھیکھی پور، مسافر خانہ تھانہ، امیٹھی ضلع کے طور پر کی۔ موٹر سائیکل سوار نے اپنی شناخت آکاش گپتا ولد رادھیشیام گپتا کے طور پر کی ہے، جو گالہ منڈی گاؤں، مسافر خانہ تھانہ، امیٹھی ضلع کے رہائشی ہیں۔ تاہم، جب موٹر سائیکل کے کاغذات مانگے گئے تو وہ انہیں پیش کرنے سے قاصر تھے۔ پولیس کی پوچھ گچھ کے دوران دونوں ملزمان نے انکشاف کیا کہ انہوں نے موٹر سائیکلیں چوری کیں، پھر فروخت کیں اور حاصل ہونے والی رقم کو آپس میں برابر تقسیم کیا۔ وہ جس بائک پر سوار تھے وہ بھی چوری کی تھی اور تقریباً تین ماہ قبل پرتاپ گڑھ ضلع کے سانگی پور کے کاکھیا انٹر کالج سے چوری ہوئی تھی۔ موٹر سائیکل کے ٹرنک سے ایک موبائل فون برآمد ہوا۔ مزید برآں ملزم کی اطلاع پر سرکاری ہسپتال کے سامنے ایک کھنڈر سے تین دیگر مسروقہ موٹر سائیکلیں برآمد کر لی گئیں۔ پولیس کی پوچھ گچھ میں یہ بات سامنے آئی کہ گرفتار ملزم روشن احمد مظفر خانہ پولیس اسٹیشن کو اتر پردیش گینگسٹرس ایکٹ کے تحت مطلوب تھا جس کے سر پر 20 ہزار روپے کا انعام مقرر تھا۔ وہ ایک بدنام زمانہ مجرم ہے جس کے خلاف پہلے بھی چوری کے کئی مقدمات درج ہیں۔ پولیس نے اس کے پاس سے دو موبائل فون برآمد کیے جن میں سے ایک چوری کا تھا۔

مرزاپور میں کار نے سڑک کے کنارے کھڑی ایمبولینس کو پیچھے سے ماری ٹکر

مرزا پور: 25 مئی (پی این ایس) ضلع کے پدری تھانہ علاقے میں قومی شاہراہ NH 135 پر ایک خوفناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ اتوار کو ایک کار سڑک کے کنارے کھڑی ایمبولینس سے ٹکرا گئی۔ کار میں سوار چار افراد شدید زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق، اتوار کو مرزاپور کے پادری تھانہ علاقے میں پادری گاؤں کے سامنے نیشنل ہائی وے این ایچ 135 پر ایک خوفناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ ایک کار سڑک کے کنارے کھڑی ایمبولینس سے ٹکرا گئی۔ تصادم اتنا شدید تھا کہ کار کا اگلا حصہ مکمل طور پر تباہ ہو گیا۔ حادثے میں کار میں سوار چار افراد شدید زخمی ہو گئے۔ گاؤں والوں اور راہگیروں کی مدد سے کار میں پھنسے تمام زخمیوں کو بچا لیا گیا اور پولیس کو اطلاع دی گئی۔ پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر تمام زخمیوں کو پرائمری ہیلتھ سنٹر پڈری میں داخل کرایا جہاں ڈاکٹروں نے ابتدائی طبی امداد فراہم کرتے ہوئے انہیں ضلع اسپتال ریفر کر دیا۔

بجلی چوروں کو پکڑنے کیلئے رات گئے چیکنگ مہم چلائی جائے گی

ملازمین کو بائیو میٹرک حاضری میں نرمی دی گئی

لکھنؤ: 25 مئی (پی این ایس) اتر پردیش میں جاری شدید گرمی اور چلچلاتی دھوپ کے درمیان بجلی کا بحران بدستور سنگین ہوتا جا رہا ہے۔ گزشتہ رات راجدھانی لکھنؤ کے فیض اللہ گنج علاقے میں بجلی کی غیر اعلانیہ کٹوتی اور کم وولٹیج سے پریشان مکینوں کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا۔ مشتعل شہری سڑکوں پر نکل آئے، ہنگامہ آرائی کی اور ٹریفک بلاک کر دی۔ ایف سی آئی سب اسٹیشن کے تحت آنے والے منیشور پورم اور پربھات پورم سمیت کئی علاقے گھنٹوں تک بجلی سے محروم رہے جس سے افراتفری پھیل گئی۔ تقریباً ایک گھنٹے کی شدید ہنگامہ آرائی کے بعد حکام کی یقین دہانی کے بعد لوگ پرسکون ہوئے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ ریاست میں بجلی کے بحران کو لے کر پوری طرح سے ایکشن میں چلے گئے ہیں۔ ہفتے کے روز، حکومت نے بڑی کارروائی کی، ٹرانسمیشن کارپوریشن کے چار سینئر انجینئروں کی سرزنش کی۔ دو ایگزیکٹو انجینئرز کو فوری طور پر معطل کر دیا گیا ہے جبکہ ایک سپرنٹنڈنٹ انجینئر کو سپیشل ایڈورانٹری اور ایک چیف انجینئر کو سخت وارننگ جاری کی گئی ہے۔ سی ایم یوگی نے واضح ہدایات دی ہیں کہ گاؤں سے لے کر شہروں تک بلا تعطل اور موثر بجلی کی فراہمی کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے۔ زمینی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے وزیر توانائی اے کے شرما خود آدھی رات کو میدان میں گئے۔ انہوں نے شہید پاتھ کے قریب واقع چک گنجریا (سی جی سٹی) سب اسٹیشن کا اچانک معائنہ کیا۔ وزیر نے ڈیوٹی پر موجود عملے سے فیڈر وار سپلائی کی رپورٹ لی اور لاگ شیٹس کا موازنہ کیا۔ دریں اثنا، مدھیانچل نگم کی ایم ڈی ریا کیجریوال نے بھی رات دیر گئے فیض اللہ گنج سب اسٹیشن کا دورہ کر کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ بڑھتی ہوئی مانگ کے پیش نظر، مدھیانچل ودیوت وتارن نگم نے فیلڈ ملازمین کو 30 جون تک بائیو میٹرک حاضری کی سخت شرائط سے عارضی طور پر راحت دی ہے۔ کارپوریشن کے ڈائریکٹر (پرسنل اینڈ ایڈمنسٹریشن) راجیندر پرتاپ سنگھ کے جاری کردہ حکم کے مطابق، فیلڈ ملازمین اب اپنے قریبی پاور ہاؤس کے کسی بھی ڈیزائن والے علاقے میں اپنے دفتر یا دفتر میں اپنی حاضری کو نشان زد کر سکیں گے۔ مزید برآں، پاور کارپوریشن کے چیئرمین ڈاکٹر آشیش گوئل نے ہدایت دی ہے کہ ان علاقوں میں خصوصی نائٹ چیکنگ مہم چلائی جائے جہاں رات کے وقت بجلی کے لوڈ میں اچانک اضافہ ہو رہا ہے تاکہ بجلی چوری کا پتہ لگایا جا سکے۔ محکمہ بجلی کے اندر افراتفری کے درمیان پاور آفیسرز ایسوسی ایشن نے ہنگامی اجلاس بلا کر اہم فیصلہ کیا۔ تنظیم کے صدر، آر پی کین، اور کارگذار صدر، اودھیش کمار ورما نے اعلان کیا کہ ریاست کے بجلی بحران سے نمٹنے اور صارفین کو راحت فراہم کرنے کے لیے، تمام دلت اور پسماندہ طبقے کے انجینئر اپنے معمول کے ڈیوٹی اوقات کے علاوہ روزانہ دو گھنٹے اضافی کام کریں گے۔

نودرہ دارالعلوم دیوبند کی تعمیر ہونے والی سب سے اولین عمارت

دیوبند: 25 مئی (پی این ایس) برصغیر کے سب سے مشہور دینی اداروں میں شمار ہوتا ہے۔ اس کی بنیاد 31 مئی 1866ء میں انگریز حکومت کے دور میں رکھی گئی۔ 1857ء کی جنگِ آزادی کے بعد مسلمانوں کی دینی، تعلیمی اور تہذیبی حالت بہت متاثر ہوئی تھی، اسی پس منظر میں اکابر علماء نے ایک ایسے ادارے کی ضرورت محسوس کی جو اسلامی علوم کی حفاظت کر سکے۔ ابتدا میں دارالعلوم کی کوئی بڑی عمارت موجود نہیں تھی۔ تعلیم کا آغاز دیوبند کی ایک چھوٹی مسجد ''چھتہ مسجد'' سے ہوا، جہاں ایک انار کے درخت کے نیچے پہلا درس دیا گیا۔ بعد میں طلبہ کی تعداد بڑھنے لگی تو مدرسہ کبھی قاضی کی مسجد اور کبھی کرائے کے مکانوں میں منتقل ہوتا رہا۔ نودرہ (مولسری) دارالعلوم دیوبند کی تعمیر ہونے والی سب سے اولین عمارت ہے اور اسکا شہرہ دارالعلوم دیوبند کی عمارتوں میں سب سے زیادہ ہے۔ طلباء کا ایک ہجوم ہمہ وقت اس میں رہتا ہے تعلیمی اوقات کے علاوہ چھٹی کے اوقات میں بھی طلباء کی ایک تعداد اس میں محو مطالعہ رہتی ہے۔ طلباء اس میں بیٹھ کر پڑھنے کو ایک اعزاز اور شرف سمجھتے ہیں خصوصاً امتحان داخلہ کے وقت طلباء یہاں رات بھر جاگ کر مطالعہ اور تکرار میں منہمک رہتے ہیں۔ خود ساقیء کوثر نے رکھی میخانے کی بنیاد یہاں: اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اس عمارت کی بنیاد دارالعلوم دیوبند کے بانیان نے رکھی ہے۔ چند سال بعد مستقل عمارت بنانے کا فیصلہ کیا گیا۔ حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی نے ایسی جگہ منتخب کی جہاں مستقبل میں ادارہ وسیع ہو سکے۔ 1875ء میں نئی عمارت کی بنیاد رکھی گئی، جس میں اس زمانے کے بڑے علماء شریک ہوئے۔ روایت کے مطابق پہلی اینٹ میاں جی منے شاہ نے رکھی، پھر سید محمد عابد، مولانا رشید احمد گنگوہی اور آخر میں مولانا نانوتوی نے حصہ لیا۔ بعد کے زمانے میں دارالعلوم کی عمارتیں مسلسل بڑھتی رہیں۔ آج وہاں: عظیم الشان جامع مسجد، دارالحدیث، شیخ الہند لائبریری، طلبہ کے ہاسٹل، مہمان خانے، مختلف تعلیمی شعبے موجود ہیں۔ اس ادارے کا طرزِ تعمیر اسلامی اور قدیم ہندستانی طرزِ عمارت کا خوبصورت نمونہ سمجھا جاتا ہے۔ دارالعلوم دیوبند صرف ایک مدرسہ نہیں بلکہ برصغیر کی دینی، علمی اور فکری تاریخ کا ایک اہم مرکز مانا جاتا ہے، جہاں سے ہزاروں علماء نے تعلیم حاصل کی اور دنیا بھر میں دینی خدمات انجام دیں۔

ڈپٹی سی ایم برجیش پاٹھک نے مرادآباد ڈسٹرکٹ اسپتال کا معائنہ کیا

مرادآباد: 25 مئی (پی این ایس) ڈپٹی سی ایم برجیش پاٹھک نے صحت خدمات کا جائزہ لینے کے لیے اتوار کو ضلع اسپتال کا معائنہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے مریضوں سے بات چیت کی اور ہسپتال میں دستیاب سہولیات کے بارے میں دریافت کیا۔ ڈپٹی سی ایم نے افسران کو علاج کے نظام اور ہسپتال کی دیکھ بھال کو مزید بہتر بنانے کی ہدایت کی۔ ڈپٹی سی ایم نے اسپتال کے احاطے میں کھڑی خستہ حال ایمبولینسوں کو فوری ہٹانے کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے ضلع مجسٹریٹ اور محکمہ صحت کو گرمی کی لہر کے دوران مریضوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کی بھی ہدایت کی۔ برجیش پاٹھک نے گرمی کی لہر سے متاثر مریضوں کی فوری ضرورتوں کی ہدایت کی اور محکمہ صحت کو ہدایت دی کہ وہ پورے ضلع میں مریضوں کے لیے بستر محفوظ رکھیں۔

بریلی میں سرحدی تنازعہ پر دو فریقین میں تصادم، چلی گولی۔

10 سال سے چل رہا ہے جھگڑا

بریلی: 25 مئی (پی این ایس) بہاری تھانہ علاقے کے جام کھجور گرام پنچایت میں 10 سال پرانا کھیت کی حدود کا تنازع اتوار کو خونی ہو گیا۔ دو فریقین آمنے سامنے آ گئے اور شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ چار افراد زخمی۔ اس واقعہ سے گاؤں میں خوف وہراس اور کشیدگی کا ماحول ہے۔ جام کھجور گاؤں میں تقریباً ایک دہائی سے کھیت کی حدود کو لے کر دو فریقین کے درمیان تنازعہ چل رہا تھا۔ اتوار کے روز، ایک بار پھر سرحد پر جھگڑا ہوا، جو دونوں فریقوں کے درمیان جسمانی جھگڑے میں بدل گیا۔ الزام ہے کہ فائرنگ کے اس تبادلے کے دوران گولی چل گئی۔ فائرنگ سے عارف، شارق، وامق اور شریف ولد جیلانی خان زخمی ہوگئے۔ تمام زخمیوں کو علاج کے لیے اسپتال لے جایا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ابتدائی تحقیقات میں دو افراد کے زخمی ہونے کی تصدیق ہوئی ہے جب کہ دیگر سے تفتیش جاری ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ صدر کی پولیس اور اعلیٰ افسران جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ پولیس نے صورتحال کو قابو میں کیا اور گاؤں میں بھاری پولیس فورس تعینات کر دی۔ حساس صورتحال کے پیش نظر علاقے کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے۔ سرکل آفیسر ارون کمار سنگھ نے بتایا کہ باہری پولیس اسٹیشن کو لڑائی کی اطلاع ملی۔ اطلاع ملتے ہی وہ بہری پولیس اسٹیشن کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے۔ حدود کے تنازع پر دونوں فریقین کے درمیان فائرنگ ہوئی جس کے نتیجے میں دو افراد چھرے سے زخمی ہو گئے۔

علی گڑھ میں ٹیک آف کے فوراً بعد طیارے میں تکنیکی خرابی

میدان میں اتارنے پر مجبور ہوا پائلٹ

علی گڑھ: 25 مئی (پی این ایس) دھنی پور ہوائی اڈے سے اڑان بھرنے والے ایک تربیتی طیارے میں اچانک تکنیکی خرابی آ گئی۔ طیارے کو میدان میں اتارنے پر مجبور کیا گیا۔ واقعے میں اسٹاف محفوظ ہے۔ طیارے کے کھیت میں اترنے کے بعد گاؤں والوں کی بھیڑ جائے وقوعہ پر جمع ہوگئی۔ اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیمیں بھی پہنچ گئیں۔ طیارے کو فی الحال میدان میں محفوظ طریقے سے رکھا گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق پائنیر ایوی ایشن کمپنی کا دو سیٹوں والا تربیتی طیارہ VT-PFB اتوار کی صبح 10 بجے کے قریب دھنی پور ہوائی اڈے سے معمول کی تربیتی پرواز کے لیے روانہ ہوا۔ ٹیک آف کے کچھ ہی دیر بعد پائلٹس کو تکنیکی مسائل کا سامنا کرنا شروع ہو گیا۔ کاک پٹ کا الارم بجنے پر دونوں پائلٹس نے فوری طور پر ایئر ٹریفک کنٹرول کو ایمرجنسی سے آگاہ کیا۔ بتایا جاتا ہے کہ طیارہ اتنی کم اونچائی پر تھا کہ اسے واپس ہوائی اڈے پر لانا خطرناک ہوتا۔ نتیجتاً پائلٹ نے طیارے کو آبادی والے علاقوں سے دور موڑ دیا۔ دریں اثنا، انہوں نے ہردوا گنج علاقے میں چنگاری اور جلالی گاؤں کے قریب ایک خالی، خالی میدان دیکھا، جسے انہوں نے ہنگامی لینڈنگ کے لیے منتخب کیا۔ عینی شاہدین کے مطابق طیارے کے اچانک گرنے سے دیہاتیوں میں خوف وہراس پھیل گیا، جو کھیتوں کی طرف بھاگے۔ طیارہ دھول اُڑاتا ہوا بحفاظت میدان میں اترا جس سے سب کو سکون ملا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ضلعی انتظامیہ اور پولیس کو الرٹ کر دیا گیا۔ سٹی مجسٹریٹ اتل گپتا، ہوائی اڈے کے ڈائریکٹر ستیہ ورت، مقامی پولیس اور فائر ڈیپارٹمنٹ کی ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں۔ اہلکاروں نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور سیکیورٹی سنبھال لی۔ ہوائی اڈے کے ڈائریکٹر ستیہ ورات نے کہا کہ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ انجن میں خرابی اور تکنیکی خرابی ہے۔

جونپور: سوجن گنج میں شیو مہاپوران کتھا سے پہلے کالاش یاترا: پرانے بازار سے شروع ہو کر گوری شنکر دھام پہنچی۔

ریاست میں آج سے نوتپا شروع، چھ دن کے بعد بارش متوقع ہے۔ یہ اضلاع سب سے زیادہ گرم تھے

لکھنؤ: 25 مئی (پی این ایس) ہفتہ کو اودھ اور این سی آر کے کچھ اضلاع میں طوفان اور بارش سے شدید گرمی سے پریشان لوگوں کو کوئی بھی راحت نہیں ملی۔ بندیل کھنڈ سمیت کئی اضلاع میں دھوپ سخت رہی۔ گرمی اور چلچلاتی دھوپ نے لوگوں کو پریشان کر دیا۔ باندہ سب سے زیادہ گرم رہا، یہاں ہفتہ کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 2.46 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ نوتپا پیر کو شروع ہوتا ہے، جو کم از کم اگلے چھ دنوں تک شدید گرمی اور جھلسا دینے والی مغربی ہوائیں لے کر آتا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق چھ روز بعد بارش سے کچھ راحت مل سکتی ہے۔ ہفتہ کو اودھ کے اضلاع میں موسم میں تبدیلی دیکھنے میں آئی۔ ایودھیا، بارہ بنکی اور گونڈا میں دوپہر کے طوفان نے کئی کھمبے گرائے اور درخت اکھڑ گئے۔ بارہ بنکی میں بھی طوفان کے ساتھ بارش ہوئی۔ ادھر لکھنؤ، سلطان پور، امیٹھی، رائے بریلی، سیتاپور، بہرائچ، شراوستی اور امیٹھی میں لوگ گرمی سے بچاؤ کرتے ہوئے دیکھے گئے۔ پریاگ راج میں 46 ڈگری سیلسیس، جھانسی میں 9.44 ڈگری سیلسیس، وارانسی میں 7.44 ڈگری سیلسیس، ہمیر پور میں 6.44 ڈگری سیلسیس اور سلطان پور میں 4.44 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ علاقائی موسمیاتی مرکز کے مطابق، ریاست میں کسی بھی فعال موسمی نظام کی عدم موجودگی کی وجہ سے موسم خشک اور صاف رہنے کی توقع ہے۔ اگلے ہفتے کے دوران ریاست کے کچھ علاقوں میں گرمی کی لہر میں شدت آئے گی۔ بعض مقامات پر راتیں گرم رہنے کا بھی امکان ہے۔ سینئر ماہر موسمیات اتل کمار سنگھ نے بتایا کہ اگلے تین دنوں کے لیے ریڈ الرٹ جاری کیا گیا ہے اور اس کے بعد اورنج الرٹ بھی جاری کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ چھ دنوں کے بعد ریاست میں زیادہ تر مقامات پر ہلکی یا درمیانی بارش ہو سکتی ہے جس کی وجہ سے درجہ حرارت میں کمی محسوس کی جائے گی۔ اس کے علاوہ پنجاب سے جنوب مغربی راجستھان تک ایک وسیع گرت کے اثر کی وجہ سے ریاست کے مغربی حصے میں کچھ مقامات پر تیز ہواؤں کے ساتھ گرج چمک کے ساتھ گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ چھ دنوں کے بعد ریاست میں زیادہ تر مقامات پر ہلکی یا درمیانی بارش ہو سکتی ہے۔

جواں دوست
Jawan Dost
www.jawandost.com

جواں دوست

تذلیل، تشدد اور خوف و ہراس کا ماحول

وسیع پیمانے پر عالمی مذمت کی لہر دوڑانے والے مناظر میں گلوبل صمود فلوٹیلا اور فریڈم فلوٹیلا اتحاد کے انسانی حقوق کے کارکن اشدود بندرگاہ کے اندر ہتھکڑیاں لگے اور زمین پر اوندھے منہ لیٹے ہوئے دکھائی دیے، جبکہ قابض افواج نے انہیں زبردستی اسرائیلی ترانہ سننے پر مجبور کیا۔ ان مناظر نے ان تذلیل آمیز اور پرتشدد کارروائیوں کو بے نقاب کر دیا ہے جو غزہ کی پٹی کا محاصرہ توڑنے اور فلسطینیوں تک انسانی امداد پہنچانے کی کوشش کے دوران بین الاقوامی پانیوں میں ان کی کشتیوں کا راستہ روکنے کے بعد کی گئیں۔ قابض افواج ان کارکنوں کو غزہ کی طرف بڑھنے کے دوران اغوا کرنے اور ان کی کشتیاں روکنے کے بعد زبردستی ملک کے جنوب میں واقع اشدود بندرگاہ لے گئیں، جبکہ ویڈیو کلپس میں قابض اسرائیل کے انتہا پسند وزیر برائے قومی سلامتی ایتمار بن گویر کو ایک ایسے دورے کے دوران دکھایا گیا ہے جسے اشتعال انگیز اور نمائشی قرار دیا گیا ہے، جہاں وہ حراست میں لیے گئے افراد کے خلاف اشتعال انگیزی کر رہا ہے اور انہیں توہین آمیز الفاظ سے پکار رہا ہے۔ انہی ویڈیو کلپس میں قابض اسرائیل کے انتہا پسند وزیر برائے قومی سلامتی ایتمار بن گویر کو ایک ایسے دورے کے دوران دیکھا گیا جس پر کارکنوں نے کڑی تنقید کی اور اسرائیلی حکام نے بھی اس کی مذمت کی کہ یہ اشتعال انگیز اور نمائشی ہے، جس میں وہ اسیران کے خلاف ہرزہ سرائی کر رہے ہیں اور انہیں نازیبا کلمات کہہ رہے ہیں۔ ایتمار بن گویر نے اشدود بندرگاہ کے اپنے دورے کے دوران قابض حکومت کے سربراہ بنجمن نیتن یاھو سے مطالبہ کیا کہ وہ ان کارکنوں کو طویل عرصے کے لیے جیلوں میں بند رکھیں اور انہوں نے ان کے ساتھ روا رکھی جانے والی تذلیل اور تشدد پر فخر کا اظہار کیا۔ دوسری جانب، اسرائیلی وزیر خارجہ گدعون ساعر نے ایتمار بن گویر پر شدید حملہ کرتے ہوئے کہا کہ تم نے جان بوجھ کر، اور یہ کوئی پہلی مرتبہ نہیں ہے، اس شرمناک منظر کے ذریعے ریاست کو نقصان پہنچایا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انتہا پسند وزیر نے فوج کے جوانوں سے لے کر وزارت خارجہ کے ملازمین اور دیگر بہت سے لوگوں کی جانب سے کی جانے والی زبردست اور کامیاب پیشہ ورانہ کوششوں پر پانی پھیر دیا ہے، اور پھر انہیں مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ تم اسرائیل کا چہرہ نہیں ہو۔ واضح رہے کہ گلوبل صمود فلوٹیلا جس نے گذشتہ ہفتے ترکیہ سے اپنے سفر کا آغاز کیا تھا، رواں سال کے دوران غزہ کی پٹی پر مسلط کردہ اسرائیلی محاصرے کو توڑنے کی تیسری بڑی کوشش ہے، جہاں سات اکتوبر سنہ 2023 کو غزہ پر شروع ہونے والی اسرائیلی جنگ کے بعد سے خوراک، پانی، ادویات اور ایندھن کی شدید لگی لپٹی کمی کا سامنا ہے۔ قابض اسرائیل نے پیر کے روز قبرص کے ساحلوں کے قریب فلوٹیلا کا راستہ روکنا شروع کیا تھا، جبکہ اسرائیلی وزارت خارجہ کے ترجمان نے یہ دعویٰ کیا کہ پبلک ریلیشنز کا ایک اور فلوٹیلا اپنے انجام کو پہنچ گیا اور انہوں نے تمام 430 کارکنوں کو اسرائیلی بحری جہازوں میں منتقل کرنے کا اعلان کیا۔ بین الاقوامی ردعمل میں، اٹلی کی وزیر اعظم اور وزیر خارجہ نے فلوٹیلا کے سرگرم کارکنوں کے ساتھ روا رکھے جانے والے ناروا سلوک پر باضابطہ وضاحت طلب کرنے کے لیے اسرائیلی سفیر کو طلب کیا اور اس بات پر زور دیا کہ جو کچھ ہوا وہ ناقابل قبول ہے اور اسرائیل سے باضابطہ معذرت کا مطالبہ کیا۔ دوسری طرف، اسیران میڈیا آفس نے اسرائیل کی جانب سے فریڈم فلوٹیلا اور گلوبل صمود فلوٹیلا میں شامل امن پسند آزاد متضامنین کے اغوا اور حراست کے تسلسل کی شدید مذمت کی ہے، اور فلسطینی عوام کے ساتھ انسانی ہمدردی یکجہتی کو ایک ایسے جرم میں تبدیل کرنے کی مذمت کی ہے جس کی سزا گرفتاری، تشدد اور تذلیل ہے، تاکہ فلسطین کے ساتھ کھڑی ہر آزاد آواز کو منظم طریقے سے ڈرایا دھمکایا جا سکے۔ آفس نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ کارکنوں کو جس تذلیل، تشدد اور جبری حراست کا سامنا ہے اور انہیں اشدود بندرگاہ منتقل کیا جانا، قابض دشمن کی اس طویل ترین پالیسی کا حصہ ہے جو اس نے سینکڑوں بین الاقوامی کارکنوں کے خلاف اپنا رکھی ہے، تاکہ فلسطینی عوام کو تنہا کیا جائے، فلسطینی بیانیے کا گلا گھونٹا جائے اور ان کے جائز حقوق کی حمایت میں اٹھنے والی کسی بھی عالمی تحریک کو روکا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حراست میں لیے گئے کارکنوں کے خلاف انتہا پسند وزیر ایتمار بن گویر نے تذلیل اور سر عام اشتعال انگیزی کے جو مناظر پیش کیے ہیں، وہ قابض حکومت کے اس اصل چہرے کو بے نقاب کرتے ہیں جو ظلم اور منظم تشدد پر مبنی ہے۔ انہوں نے اسے ان مظالم کا ایک چھوٹا سا حصہ قرار دیا جو قابض صہیونی عقوبت خانوں کے اندر فلسطینی اسیران کو جھیلنا پڑتے ہیں، جن کے بارے میں انہوں نے کہا کہ وہ سست موت اور منظم تشدد کے میدانوں میں تبدیل ہو چکے ہیں۔ آفس نے اس بات پر زور دیا کہ کارکنوں کو حراست میں رکھنا بین الاقوامی قوانین اور اصولوں کی صریح خلاف ورزی ہے اور یہ اس استثنائی کیفیت کا عکاس ہے جو مسلسل عالمی خاموشی اور سازش کے نتیجے میں قابض دشمن کو حاصل ہے۔ انہوں نے انسانی حقوق اور امدادی اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ ان کی رہائی اور اسرائیل کو ان کی خلاف ورزیوں پر جوابدہ ٹھہرانے کے لیے فوری تحرک پیدا کریں۔ اسی سیاق و سباق میں، انسانی حقوق کے مرکز عدالہ نے کہا کہ ایتمار بن گویر کی طرف سے اشدود بندرگاہ سے نشر کی جانے والی ویڈیوز میں جیل انتظامیہ اور قابض فوج کے اہلکاروں کو فریڈم فلوٹیلا اتحاد اور گلوبل صمود فلوٹیلا کے کارکنوں پر تشدد کرتے اور انہیں ذلیل کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ مرکز نے یہ بھی اشارہ کیا کہ اسرائیلی وزیر مواصلات میری ریگیو نے ایک ویڈیو ریکارڈنگ جاری کی ہے جس میں انہوں نے کارکنوں کو بار بار دہشت گردی کے حامی اور شراب کے نشے میں دھت قرار دیا، جبکہ ایک اور ویڈیو میں کارکنوں کو اپنے گھٹنوں کے بل بیٹھے، پیٹھ پیچھے ہتھکڑیاں بندھے اور چہرے زمین کی طرف کیے دکھایا گیا ہے جبکہ پس منظر میں اسرائیلی قومی ترانہ بج رہا ہے۔ عدالہ مرکز نے اس بات کی تصدیق کی کہ یہ سب کچھ بین الاقوامی پانیوں میں فلوٹیلا کا غیر قانونی راستہ روکنے اور دنیا بھر سے تعلق رکھنے والے 400 سے زائد مرد و خواتین کارکنوں کے غیر قانونی اغوا کے بعد ہوا ہے۔ انہوں نے اسے اسرائیل کی اس منظم پالیسی کا حصہ قرار دیا جو ان متضامنین کی تذلیل اور ان کے ساتھ بدسلوکی پر مبنی ہے جو اسرائیلی جرائم کا مقابلہ کرنے اور غزہ پر عائد غیر قانونی محاصرے کو توڑنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

اپنے عزیزوں کو کینسر کی اس قسم کے بارے میں بتانے میں شرمندگی محسوس کرتی تھی: مقعد کا سرطان اور اس کی علامات کیا ہیں؟

مقعد کے کینسر (اینل کینسر) کی شکار ایک مریضہ کا کہنا ہے کہ پیلوِک کی ریڈیو تھراپی کے بعد وہ شدید تکلیف کا شکار تھیں اور انھیں لگتا تھا کہ وہ مر جائیں گی۔ 57 سالہ ٹرش پروسر کا کہنا ہے کہ ان کی اندام نہانی کی تہیں بند ہو گئی تھیں اور چھ سال گزرنے کے باوجود وہ اب بھی درد کا سامنا کر رہی ہیں۔ چار بچوں کی والدہ کا کہنا ہے کہ وہ اپنے عزیزوں کو اپنے کینسر کی قسم کے بارے میں بتانے میں شرمندگی محسوس کرتی تھیں۔ مقعد کا کینسر ایک نایاب بیماری ہے اور برطانیہ میں ہر سال تقریباً 500,1 افراد میں اس کی تشخیص ہوتی ہے، جن میں سے تقریباً 40 سے 50 کیسز شمالی آئرلینڈ سے رپورٹ ہوتے ہیں۔ ٹرش کہتی ہیں کہ لوگ اکثر اپنے جسم کے نیچے کے حصے اور کولہوں سے متعلق معاملات پر بات کرنے میں شرمندگی محسوس کرتے ہیں، میں اس شرمندگی کے احساس کو ختم کرنا چاہتی ہوں۔ ٹرش میں مقعد کے کینسر کی تشخیص سنہ 2020 میں کورونا وائرس کی ابتدا کے دوران ہوئی تھی اور ان کا کہنا ہے کہ انھوں نے اس وقت خود کو بہت تنہا محسوس کیا اور ان احساسات پر بات کرنا بھی انھوں نے حال ہی میں شروع کیا ہے۔ میں شاید باہر سے نارمل نظر آتی ہوں کیونکہ میرے بال نہیں گرے تھے، لیکن میں اندر سے بہت برا محسوس کرتی تھی، ایسا لگتا تھا جیسے میں ٹوٹ رہی ہوں۔ ٹرش کہتی ہیں کہ میں بہت تھکاوٹ کا شکار رہتی تھی، میرے جسم کے نچلے حصے میں کھجلی رہتی تھی۔ یہ ایسی علامات تھیں جو اکثر کینسر سے نہیں جوڑی جاتیں۔ برطانیہ کے باقی حصوں کے برعکس، شمالی آئرلینڈ میں ان مریضوں کے لیے کوئی کلینک یا ون سٹاپ شاپ موجود نہیں ہے، جنہوں نے پیلوِک ریڈیو تھراپی کروائی ہو۔ بیلفاسٹ سے تعلق رکھنے والی ٹرش کے مطابق علاج کے دوران زندہ بچ جانا دراصل علاج کے پروگرام کا صرف پہلا مرحلہ ہوتا ہے، جو بہت سے لوگوں کے لیے کئی سال لے سکتا ہے۔ جسمانی زخم بھی ہوتے ہیں اور جن لوگوں کی پیلوِک ریڈیو تھراپی ہوتی ہے، انھیں آنتوں، فرج، سروائیکل اور اندام نہانی میں ہونے والے زخموں کی تکلیف سے بھی گزرنا پڑتا ہے۔ میں نہیں چاہتی تھی کہ لوگ جانیں کہ میں کس تکلیف سے گزر رہی ہوں، کیونکہ یہ میرے جسم کا بہت پوشیدہ اور ذاتی حصہ تھا۔ اس لیے جب لوگ مجھ سے طبیعت پوچھتے تھے تو میں کہہ دیتی تھی کہ میں ٹھیک ہوں مقعد کے کینسر کی بنیادی وجہ عام طور پر ہیومن پیپیلوما وائرس (ایچ پی وی) کی خطرناک اقسام سے ہونے والا دیرپا انفیکشن ہوتا ہے، جو تقریباً 90 فیصد کیسز کا سبب بنتا ہے۔ ایچ پی وی مقعد کی نالی میں خلیوں کی غیر معمولی افزائش کا سبب بنتا ہے، جو بعد ازاں رسولیوں کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ مقعد کے کینسر کی ایک وجہ کمزور مدافعتی نظام کا ہونا یا ماضی میں خواتین کے گائنا کولوجیکل مسائل بھی ہو سکتے ہیں۔ تاہم ایچ پی وی سے متاثرہ چند ہی لوگوں کو مقعد کا کینسر ہوتا ہے۔ مقعد کے کینسر کے علاج کے لیے کی جانے والی پیلوِک ریڈیو تھراپی اندام نہانی کے بافتوں کی علاج کے مقام سے قربت کے باعث شدید اور طویل مدتی نقصان کا سبب بن سکتی ہے۔ اس کیفیت کو عموماً ریڈی ایشن سے پیدا ہونے والی اندام نہانی کی تنگی کہا جاتا ہے، جس میں داغ دار بافتوں کی تشکیل شامل ہوتی ہے۔ اس کے نتیجے میں اندام نہانی کا حصہ چھوٹا، تنگ، خشک اور کم لچکدار ہو جاتا ہے، جو بافتوں میں زخم اور نقصان کا باعث بن سکتا ہے۔ یہ کیفیت علاج کے دوران بھی پیدا ہو سکتی ہے، لیکن اکثر یہ ایک طویل مدتی مسئلہ کی صورت میں علاج ختم ہونے کے مہینوں یا برسوں کے بعد بھی سامنے آتی ہے۔ ٹرِش کہتی ہیں کہ مجھے علم نہیں تھا کہ میری اندام نہانی واقعی آپس میں چپک چکی ہے اور اسے دوبارہ کھولنے کی ضرورت ہے اور یہ عمل قربت کے ذریعے ہی ممکن تھا اور قربت بے حد تکلیف دہ تھی۔ ٹرش مزید کہتی ہیں کہ لیکن جیسے جیسے اندام نہانی کی بحالی کا عمل شروع ہوتا ہے آپ دوبارہ قربت (سیکس) کے بارے میں سوچنا شروع کرتے ہیں۔ میں خود کو خوش قسمت سمجھتی ہوں کہ میرے ساتھ ایک مضبوط اور محبت کرنے والا شریکِ حیات تھا، جس نے صبر سے میرا ساتھ دیا اور اس مرحلے سے گزرنے میں میری مدد کی۔ ریڈیو تھراپی یو کے اور بیلفاسٹ ہیلتھ اینڈ سوشل کیئر ٹرسٹ کی جی آئی کلینیکل آنکولوجی ٹیم کا کہنا ہے کہ وہ ایسے کینسر کے بارے میں گفتگو کا آغاز کرنا چاہتے ہیں جس پر عام طور پر بات نہیں کی جاتی۔ فلاحی اداروں اور معالجین کا مقصد یہ ہے کہ کینسر کے دوران اور اس کے بعد نگہداشت کا ایک مکمل اور جامع راستہ تشکیل دیا جائے۔ ریڈیو تھراپی یو کے کی سارہ کوئنلن کہتی ہیں کہ: کینسر کے دیرینہ اثرات علاج ختم ہونے کے مہینوں یا برسوں بعد بھی ظاہر ہو سکتے ہیں اور یہ زندگی کے معیار، خود مختاری اور فرد کی فلاح و بہبود پر گہرے اثرات ڈال سکتے ہیں۔ ہم ایک ایسے جامع اور کثیر الجہتی نظام کے قیام کے خواہاں ہیں جس میں مناسب وسائل موجود ہوں تاکہ مریض علاج مکمل ہونے کے بعد بھی خود کو نظرانداز محسوس نہ کریں۔ ٹرش بھی اسی طرح پیلوِک ریڈیو تھراپی کے بعد پیدا ہونے والے اثرات سے نمٹنے کے لیے ایک کلینک کے قیام کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ: میرے علاج کے دوران میرے معالجین میرے لیے زندگی کی ڈور ثابت ہوئے، وہ مہربان بھی تھے اور مدد کرنے کے لیے ہمہ وقت تیار بھی۔ لیکن علاج ختم ہونے کے بعد یہ تکلیف دہ حد تک واضح ہو گیا کہ صحت کے اس نظام کو پیلوِک ریڈیو تھراپی کے طویل مدتی مضر اثرات کی پیچیدگیوں سے نمٹنے کے لیے تیار نہیں کیا گیا تھا، اور یوں مجھے تمام معاملات کا سامنا اکیلے ہی کرنا پڑا۔ مسلسل قبض اور وزن میں اضافے کے باعث میرا پیٹ اس قدر پھول چکا تھا کہ جب میں خود کو آئینے میں دیکھتی تھی تو مجھے ایسا لگتا تھا کہ میں کسی ایسے شخص کو دیکھ رہی ہوں جسے میں پہچانتی ہی نہیں۔ اس ہفتے کے آخر میں پہلی بار شمالی آئرلینڈ میں مریض، معالج اور فلاحی ادارے ایک ایسا پروگرام منعقد کر رہے ہیں جو مکمل طور پر مقعد کے کینسر سے متعلق آگاہی کے لیے وقف ہے۔ بیلفاسٹ کینسر سینٹر کی کلینیکل نرس سپیشلسٹ ایلیسن اِروِن عام طور پر علاج مکمل ہونے کے بعد مریضوں کے لیے رابطے کا پہلا ذریعہ ہوتی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ: اس کا مقصد انھیں (کینسر کے متاثرین) وہ الفاظ اور اصطلاحات فراہم کرنا ہے، جن کی مدد سے وہ شرمندگی کا احساس مٹا سکیں، وہ اپنے اہلِ خانہ اور اپنے آجر کو مقعد کے کینسر کے بارے میں بتا سکیں۔ یہ نہایت ضروری ہے کہ مریض یہ محسوس کریں کہ وہ ہم سے کھل کر بات کر سکتے ہیں اور اپنے جسم سے متعلق ہر بات ہمیں بتا سکتے ہیں۔ میں اس سے پہلے سب کچھ سن چکی ہوں، اسی لیے مریض کے ساتھ میرا تعلق نہایت اہمیت رکھتا ہے۔ ہیلتھ ٹرسٹ کی کنسلٹنٹ کلینیکل آنکولوجسٹ ڈاکٹر کیتھرین ہنا کہتے ہیں۔ کہ اگر مقعد کے کینسر کی بروقت تشخیص ہو جائے تو اسے ریڈیو تھراپی کے ذریعے قابلِ علاج بنایا جا سکتا ہے۔

غزہ شدید انسانی محاصرے کی زد میں، امداد کم ترین سطح سے بھی نیچے پہنچ چکی: ہیومن رائٹس واچ

جنیوا۔ مئی (پی ایس آئی) انسانی حقوق کی تنظیم ہیومن رائٹس واچ نے کہا ہے کہ غزہ کی پٹی میں فلسطینیوں کو زندہ رکھنے کے لیے قائم انسانی انفراسٹرکچر کو اب بھی شدید خطرات لاحق ہیں، حالانکہ اکتوبر سنہ 2025 میں طے پانے والے سیز فائر معاہدے کو چھ ماہ سے زائد کا عرصہ گزر چکا ہے۔ تنظیم نے خبردار کیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں انسانی اور صحت کی صورتحال مسلسل ابتر ہو رہی ہے۔ تنظیم نے ایک پریس ریلیز میں مزید کہا کہ قابض اسرائیل کی مقتدرہ غزہ میں امدادی کوششوں کو سبوتاژ کر رہی ہے، یہ ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب امن کونسل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے سامنے جنگ کے خاتمے کے منصوبے پر عمل درآمد کے حوالے سے گذشتہ چھ ماہ کے دوران ہونے والی پیش رفت سے متعلق اپنی تازہ ترین رپورٹ پر بریفنگ دینے کی تیاری کر رہی ہے۔ بیان کے مطابق، سیز فائر معاہدے پر دستخط کے بعد سے قابض اسرائیل کے مسلسل حملوں کے نتیجے میں کم از کم 856 فلسطینی شہید اور 2463 دیگر زخمی ہو چکے ہیں، یہ اعداد و شمار غزہ میں وزارت صحت کی جانب سے فراہم کیے گئے ہیں۔ تنظیم نے اس بات پر زور دیا کہ انسانی امداد کا حجم اب بھی مطلوبہ سطح سے بہت کم ہے، اور اشارہ کیا کہ امداد کی رسائی کے راستوں میں بار بار رکاوٹیں کھڑی کی گئیں، جبکہ امداد کی فراہمی میں تیزی سے توسیع اور اس کا تحفظ جنگ کے خاتمے کے کسی بھی جامع منصوبے کا بنیادی ستون ہے۔ ہیومن رائٹس واچ میں مشرق وسطی کے شعبے کے ڈپٹی ڈائریکٹر آدم کوگل نے کہا کہ اس منصوبے سے ریلیف ملنے کی امید تھی، لیکن غزہ کی پٹی کے فلسطینی اب بھی بھوکے ہیں اور طبی نگہداشت سے محروم ہیں، جبکہ عام شہریوں کا قتل عام اب بھی جاری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ امن کونسل سلامتی کونسل سے جو بھی کہے، چھ ماہ گزرنے کے بعد کی تلخ زندگی کی حقیقی حقیقت یہی ہے۔ ہیومن رائٹس واچ نے 15 مئی کو جاری ہونے والی امن کونسل کی رپورٹ میں پیش کیے گئے اعداد و شمار پر کڑی تنقید کی، جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ سیز فائر سے پہلے کی سطح کے مقابلے میں غزہ میں امداد کی تقسیم میں 70 فیصد سے زائد اضافہ ہوا ہے۔ تنظیم نے کہا کہ یہ بڑے بڑے اعداد و شمار اس حقیقت پر پردہ ڈالتے ہیں کہ سنہ 2026 کے آغاز سے امداد کے حجم میں مسلسل کمی آئی ہے، اور فروری کے آخر میں امریکہ، قابض اسرائیل اور ایران کے درمیان جنگ چھڑنے سے پہلے کی سطح پر واپس نہیں آ سکی، اور نہ ہی یہ کبھی اس کم ترین حد تک پہنچ سکی ہے جسے اقوام متحدہ نے انسانی بقا کے لیے ناگزیر قرار دیا ہے۔ رپورٹ میں نشاندہی کی گئی ہے کہ اقوام متحدہ کے انسانی امور کے رابطہ دفتر (اوچا) کے مطابق، 5 فروری تک غزہ کے 37 ہسپتالوں میں سے کوئی بھی ہسپتال اپنی مکمل صلاحیت کے ساتھ کام نہیں کر رہا تھا، جبکہ 19 ہسپتال جزوی طور پر کام کر رہے تھے۔ عالمی ادارہ صحت کے تخمینوں کا حوالہ دیتے ہوئے مزید بتایا گیا کہ 43 ہزار سے زائد افراد ایسے زخموں کا شکار ہوئے جنہوں نے ان کی زندگی بدل کر رکھ دی، جن میں ایک چوتھائی تعداد بچوں کی ہے، جبکہ 50 ہزار سے زائد افراد کو طویل مدتی بحالی کی دیکھ بھال کی ضرورت ہے، ایسے وقت میں جب کوئی بھی بحالی مرکز مکمل طور پر فعال نہیں ہے۔ تنظیم نے تصدیق کی کہ قابض اسرائیل کی طرف سے مخصوص جراحی کے آلات کی منظوری میں تاخیر پیچیدہ طبی نگہداشت کی راہ میں رکاوٹ بنی ہوئی ہے، جبکہ 46 فیصد بنیادی ادویات کا اسٹاک مکمل طور پر ختم ہو چکا ہے۔ بیان میں بجلی کے جنریٹرز، انجن آئل اور اسپیئر پارٹس کی درآمد پر قابض اسرائیل کی سخت پابندیوں پر روشنی ڈالی گئی، اور خبردار کیا گیا کہ اس کی وجہ سے صحت کی دیکھ بھال، صفائی ستھرائی، ملبہ ہٹانے اور انسانی ہمدردی کے کاموں کے شعبے مفلوج ہو کر رہ گئے ہیں۔ اوچا کے مطابق، پناہ گزینوں کے کیمپوں میں چوہوں اور حشرات الارض کی بھرمار ہو چکی ہے، جس کی وجہ سے جلدی امراض اور دیگر وبائیں تیزی سے پھیل رہی ہیں۔ تنظیم نے اوچا کے حوالے سے یہ بھی بتایا کہ اکتوبر سنہ 2023 سے اب تک غزہ میں کم از کم 593 امدادی کارکن شہید ہو چکے ہیں، جن میں سے 8 امدادی کارکن سیز فائر کے بعد شہید ہوئے۔ بیان میں غزہ کی پٹی کے اندر قابض اسرائیل کی غیر قانونی توسیع پسندی کا بھی ذکر کیا گیا، جہاں متفقہ حدود سے آگے پیلی لائن (یلو لائن) کو مغرب کی طرف منتقل کر دیا گیا ہے۔ تنظیم نے غزہ میں ڈاکٹرز وداؤٹ بارڈرز کے سربراہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ لائن جیسے جیسے مغرب کی طرف بڑھ رہی ہے، پانی کے ذخائر اور صفائی ستھرائی کی سہولیات کو ہڑپ کرتی جا رہی ہے۔ فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کی امدادی ایجنسی (انروا) کے مطابق، اس کی 127 سہولیات فی الحال اس لائن کے پیچھے یا ایسے علاقوں میں واقع ہیں جہاں تک رسائی کے لیے قابض اسرائیل کی منظوری درکار ہوتی ہے، جبکہ ہیومن رائٹس واچ نے کہا کہ قابض اسرائیلی حکام نے مارچ سنہ 2025 سے انروا کو غزہ میں براہ راست انسانی امداد پہنچانے سے روک رکھا ہے۔ تعمیر نو کے معاملے پر تنظیم نے اشارہ کیا کہ فروری میں 10 ممالک نے غزہ کی تعمیر نو کے لیے 17 ارب ڈالر دینے کا وعدہ کیا تھا، لیکن امن کونسل کو اپریل تک صرف ایک ارب ڈالر ہی موصول ہو سکے، جبکہ اقوام متحدہ کے مطابق تعمیر نو کے لیے تقریباً 70 ارب ڈالر کی ضرورت ہے۔ تنظیم نے زور دے کر کہا کہ بین الاقوامی انسانی قانون قابض اسرائیل کو، بحیثیت ایک قابض قوت، اس بات کا پابند کرتا ہے کہ وہ عام شہریوں کے لیے خوراک، پانی، طبی نگہداشت اور بنیادی سامان کی فراہمی کو یقینی بنائے، اور انسانی امداد کی تیزی سے اور بغیر کسی رکاوٹ کے منتقلی میں سہولت فراہم کرے۔ تنظیم نے عام شہریوں کو بھوکا مارنے کی پالیسی کے خلاف سخت خبردار کیا اور اسے بین الاقوامی فوجداری عدالت کے روما کے قانون کے تحت ایک سنگین جنگی جرم قرار دیا، اور مزید کہا کہ آبادی کی مادی تباہی کے ارادے سے زندگی کے ایسے سخت حالات مسلط کرنا نسل کشی کے جرم کو روکنے اور اس کی سزا دینے کے کنونشن کے تحت نسل کشی کے مترادف ہو سکتا ہے۔ تنظیم نے یاد دلایا کہ اس نے دسمبر سنہ 2023 میں یہ دستاویزی ثبوت فراہم کیے تھے کہ قابض اسرائیل غزہ میں بھوک کو جنگ کے ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہا ہے، اسی طرح دسمبر سنہ 2024 میں جاری ہونے والی ایک رپورٹ میں یہ نتیجہ اخذ کیا گیا تھا کہ فلسطینیوں کو جان بوجھ کر پانی سے محروم کرنا انسانیت کے خلاف جرم اور نسل کشی کے اقدامات کے زمرے میں آتا ہے۔ ہیومن رائٹس واچ نے حکومتوں پر زور دیا کہ وہ قابض اسرائیل کو ہتھیاروں کی منتقلی معطل کریں، اور ان اسرائیلی حکام پر ٹارگٹڈ پابندیاں عائد کریں جن کے خلاف سنگین خلاف ورزیوں میں ملوث ہونے کے معتبر شواہد موجود ہیں، اس کے علاوہ ترجیحی تجارتی معاہدوں کو معطل کیا جائے اور عالمی عدالت انصاف اور بین الاقوامی فوجداری عدالت کی حمایت کے ذریعے احتساب کو مضبوط بنایا جائے، جس میں ان عدالتوں کی طرف سے جاری کردہ گرفتاری کے وارنٹ پر عمل درآمد بھی شامل ہے۔ آدم کوگل نے آخر میں کہا کہ جب امن کونسل اپنی بریفنگ پیش کرے، تو جو کچھ کہا جائے اس کا موازنہ اقوام متحدہ کی ایجنسیوں کی زمینی رپورٹوں سے کیا جانا چاہیے، کیونکہ کوئی بھی گمراہ کن پروپیگنڈا اس حقیقت کو نہیں چھپا سکتا کہ امداد مطلوبہ مقدار میں داخل نہیں ہو رہی، مریضوں کو مناسب دیکھ بھال نہیں مل رہی، اور غزہ میں داخلہ اب بھی انتہائی محدود ہے۔

پراسرار حقیقت: سائنسدانوں کے نزدیک کائنات کے خاتمے کے تین ممکنہ طریقے کیا ہو سکتے ہیں؟

یہ وہ نمایاں نظریات ہیں جو سائنسدانوں کے مطابق ہماری کائنات (اگر مستقبل بعید میں یہ کبھی ختم ہوئی تو) کے ممکنہ انجام کی تصویر پیش کرتے ہیں۔ ہماری کائنات کی تقدیر کیا ہو گی؟ یہ سائنس کو درپیش سب سے پراسرار اور مشکل ترین سوالات میں سے ایک ہے۔ ماہرین خود اعتراف کرتے ہیں کہ اس موضوع پر سوالات زیادہ ہیں اور جوابات انتہائی کم۔ لیکن یہ سمجھنے کے لیے کہ ہماری کائنات کس طرح ختم ہو سکتی ہے، پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ اس کا آغاز کیسے ہوا تھا۔ کائنات سب کچھ ہے۔ ناسا کے مطابق ہماری کائنات میں خلا، مادہ (یعنی ہر وہ چیز جو جگہ گھیرتی ہے اور جس کا وزن ہوتا ہے)، توانائی اور حتیٰ کہ ٹائم یعنی وقت بھی شامل ہے۔ مگر یہ کیسے وجود میں آئی، اس بارے میں ماہرینِ فلکیات نے ایک نظریہ پیش کیا ہے جسے بِگ بینگ تھیوری کہا جاتا ہے۔ اس تھیوری کے مطابق تقریباً 8.13 ارب سال پہلے کائنات ایک نہایت گرم اور کثیف حالت میں تھی اور یہ تب سے مسلسل پھیل رہی ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ یہ پھیلا جاری رہا اور بالآخر کہکشائیں، ستارے اور سیارے وجود میں آئے۔ اور کائنات کے پھیلا کا سلسلہ آج بھی بدستور جاری ہے۔ لیکن بنیادی طور پر ہم کائنات کے اصل کے بارے میں بہت کم جانتے ہیں۔ برازیل کی فیڈرل یونیورسٹی آف سانتا کاتارینا سے منسلک فزکس کے پروفیسر الیگزینڈر زابوت کے مطابق ہمارا کام ایسے ہے جیسے ہم ایک پورے دریا کے بہاؤ اور رویے کو دیکھ رہے ہوں، مگر اس میں سے گزرنے والے پانی کے ہر ذرے یعنی مالیکیول کا باریک بینی سے مطالعہ نہ کر رہے ہوں۔ برطانیہ کی رائل آبزرویٹری گرینچ کے مطابق اگر کائنات کا پھیلا جاری رہا تو اس میں موجود توانائی اس قدر بکھر جائے گی کہ کہکشائیں ایک دوسرے سے دور ہوتی جائیں گی اور بالآخر نئے ستارے بننا بند ہو جائیں گے جبکہ موجودہ ستارے ختم ہو جائیں گے۔ ان کے مطابق کھربوں سال بعد کائنات مزید تاریک ہو جائے گی اور بالآخر یہ ایک انتہائی سرد، تاریک اور تقریباً خالی حالت تک پہنچ جائے گی۔ اس مفروضے کو بِگ فریز یا ہیٹ ڈیتھ کہا جاتا ہے۔ اس نظریے کے مطابق بالآخر کائنات کے تمام ایٹم حرارتی توازن (یعنی ہر جگہ ایک ہی درجہ حرارت) کو پا لیں گے جس کے نتیجے میں سب کچھ رک جائے گا۔ برازیل کی یونیورسٹی آف ساپالو کے فزکس انسٹیٹیوٹ سے منسلک پروفیسر رال ابراموو کے مطابق ہر چیز اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ کائنات بتدریج سرد، خالی اور مزید پھیلتی چلی جائے گی۔ کہکشائیں ایک دوسرے سے مزید دور ہوتی جائیں گی، ستارے ختم ہو جائیں گے۔ اور یہ ہماری کائنات کا ایک ایسا آخری مرحلہ ہو گا جہاں پوری کائنات بنیادی طور پر ایک قبرستان کی مانند ہو گی۔ اگر آپ کو کائنات کے خاتمے سے متعلق اوپر بیان کیا گیا بِگ فریز کا تصور ہضم کرنا مشکل لگے تو ایک اور مفروضہ موجود ہے، جو اس سے بھی کہیں زیادہ شدید ہے۔ یہ مفروضہ اس خیال پر مبنی ہے کہ کائنات کا پھیلا ڈارک انرجی کی وجہ سے تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ رائل میوزیمز گرینچ کے مطابق اگر پھیلا کا یہ سلسلہ ایسے ہی جاری رہا تو کائنات اتنی تیزی سے پھیل سکتی ہے کہ کششِ ثقل کسی بھی چیز کو ایک ساتھ رکھنے کے قابل نہیں رہے گی (یعنی کشش ثقل ختم ہو جائے گی یا بگاڑ کا شکار ہو جائے گی)۔ اس نظریے کو بِگ رِپ یا گریٹ رپچر کہا جاتا ہے۔ ناسا کے مطابق کششِ ثقل وہ قوت ہے جو کسی سیارے یا جسم کو اپنے مرکز کی طرف کھینچتی ہے۔ یہی قوت زمین کو اس کی موجودہ شکل میں رکھتی ہے، انسانوں کو زمین پر قائم رکھتی ہے، سیاروں کو سورج کے گرد مدار میں رکھتی ہے اور ستاروں، نظامِ شمسی، کہکشاں اور کہکشانی جھرمٹوں کو آپس میں باندھے رکھتی ہے۔ دوسری طرف ڈارک انرجی زیادہ پراسرار ہے اور اس کا اثر بالکل الٹ دکھائی دیتا ہے۔ پروفیسر الیگزینڈر زابوت کے مطابق ہم ابھی تک نہیں جانتے کہ یہ (ڈارک انرجی) کس چیز سے بنی ہے، لیکن یہ معلوم ہے کہ یہ ایک قسم کی ضدی قوت پیدا کرتی ہے، تقریباً اینٹی گریویٹی کی نوعیت کی۔ ناسا کے مطابق ڈارک انرجی کائنات کو تیزی سے پھیلنے پر مجبور کر رہی ہے۔ ناسا کا کہنا ہے کہ کائنات کا تقریباً 3.68 فیصد سے 70 فیصد تک حصہ ڈارک انرجی پر مشتمل ہے۔ ڈارک انرجی 1990 کی دہائی کے آخر میں دریافت ہوئی تھی۔ یہ اتنی دیر تک دریافت اس لیے نہ ہو سکی کیونکہ انسانی پیمانے، سیاروں اور حتیٰ کہ کہکشاں کی سطح پر کششِ ثقل اس پر غالب رہی ہے۔ ڈارک انرجی صرف بہت بڑے، بین کہکشانی پیمانے پر نمایاں ہوتی ہے۔ پروفیسر زابوت وضاحت کرتے ہیں کہ جتنا زیادہ کائنات بڑھتی ہے اور حجم حاصل کرتی ہے، اتنی ہی زیادہ ڈارک انرجی سے جڑی ہوئی ضدی قوت بڑھتی ہے۔ ممکن ہے کہ جیسے جیسے کائنات کا سائز بڑھتا ہے، ڈارک انرجی چھوٹے پیمانوں پر بھی نظر آنے لگ جائے۔ ناسا کے مطابق غیر مستحکم ڈارک انرجی ایک بِگ رِپ کا باعث بن سکتی ہے، جہاں کائنات اتنی شدت سے پھیلتی ہے کہ ستارے، سیارے اور ایٹم تک کھل جائیں۔ زابوت کہتے ہیں کہ اسی لیے اس نظریے کا انگریزی نام دوہرا مطلب رکھتا ہے۔ اسے بگ رپ کہا جاتا ہے، جس کا مطلب ہے بڑا شگاف یا ٹوٹ پھوٹ ہے۔ لیکن رپ RIP کا مطلب ریسٹ اِن پیس بھی ہے۔ کائنات کے انجام کے بارے میں مزید خوفناک امکانات بھی سامنے آئے ہیں۔ اگر ڈارک انرجی کمزور پڑ جائے اور بالآخر اپنی قوت کو الٹ دے، تو کششِ ثقل کائنات کو ایک ہی نقطے میں سمیٹ لے گی۔

روزنامہ جواں دوست لکھنؤ
Daily Jawan Dost Lucknow
www.jawandost.com

ڈنمارک کے میتھیاس کرسٹینسن اور الیگزینڈرا بوجے ملائیشیا کے کوالالمپور میں 2026 ملائیشیا ماسٹرز بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے مکسڈ ڈبلز سیمی فائنل میں مدمقابل ہیں

نیوزی لینڈ کی خواتین کی ٹیم نے انگلینڈ کو 14 رنوں سے ہرایا

کینٹربری۔ 25 مئی۔: صوفی ڈیوائن (87) اور میڈی گرین (ناٹ آؤٹ 56) کی شاندار بلے بازی کے بعد گیند بازوں کی بہترین کارکردگی کی بدولت نیوزی لینڈ کی خواتین کی ٹیم نے ہفتے کے روز دوسرے ٹی-20 مقابلے میں انگلینڈ کو 14 رنوں سے شکست دے دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی نیوزی لینڈ نے تین میچوں کی سیریز میں 1-1 سے برابری کر لی ہے۔ 171 رنوں کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری انگلینڈ کی خواتین کی ٹیم نیوزی لینڈ کی مہلک گیند بازی کے آگے مقررہ 20 اووروں میں چھ وکٹ پر 156 رن ہی بنا سکی اور مقابلہ 14 رنوں سے ہار گئی۔ انگلینڈ کے لیے مایا باؤچر نے سب سے زیادہ (38) رن بنائے۔ صوفیہ ڈنکلے (26)، ہیتھر نائٹ (25)، ایلس کیپسی (22)، فریا کیمپ (14) اور ڈینی گبسن (12) رن بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ نیوزی لینڈ کی طرف سے نینسی پٹیل نے دو وکٹ حاصل کیے۔ بری ایلنگ، لی تاہوہو اور میلی کیر نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے پہلے آج یہاں نیوزی لینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرتے ہوئے مقررہ 20 اووروں میں پانچ وکٹ کھو کر 170 رنوں کا مضبوط اسکور بنایا۔ نیوزی لینڈ کا آغاز انتہائی مایوس کن رہا اور اس نے محض 11 رن کے مجموعی اسکور پر اپنے چار اہم وکٹ گنوا دیے۔ ازابیلا گیز (چار)، جارجیا پلمر (صفر)، میلی کیر (صفر) اور بروک ہالیڈے تین رن بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ ایسے نازک وقت پر صوفی ڈیوائن اور میڈی گرین نے اننگز کو سنبھالا۔ دونوں مایہ ناز بلے بازوں نے پانچویں وکٹ کے لیے 159 رنوں کی تاریخی شراکت داری قائم کی۔ اننگز کی آخری گیند پر صوفی ڈیوائن رن آؤٹ ہوئیں، انہوں نے 57 گیندوں میں پانچ چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے 87 رنوں کی شاندار اننگز کھیلی۔ دوسری طرف میڈی گرین نے 48 گیندوں میں چار چوکوں اور دو چھکوں کی بدولت 56 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہیں۔ انگلینڈ کے لیے لنسی اسمتھ نے تین وکٹ لیے، جبکہ لورین بیل نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

پی ایم مودی پیرا ایتھلیٹس کے سچے ہمدرد اور بہترین دوست: منسکھ مانڈویہ

گاندھی نگر۔ 25 مئی۔ مرکزی وزیر برائے نوجوانان اور کھیل، ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے آج گاندھی نگر میں اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (ایس اے آئی) کے نیشنل سینٹر آف ایکسی لین میں کھیلوں کے متعدد جدید ترین انفراسٹرکچر منصوبوں کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے ملک بھر میں عالمی معیار کے کھیلوں کا ایکو سسٹم تیار کرنے کے حکومتی عزم کا اعادہ کیا۔ مرکزی وزیر نے پیرا ایتھلیٹس کے لیے خصوصی طور پر تیار کردہ سہولیات کا افتتاح کیا۔ ایتھلیٹس اور کوچز سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر مانڈویہ نے کہا وزیرِ اعظم نریندر مودی واقعی ہمارے پیرا ایتھلیٹس کے پرم متر (بہترین دوست) ہیں۔ ان کی قیادت میں ہندوستان نے نہ صرف کھیلوں کے انفراسٹرکچر کو وسعت دی ہے، بلکہ ہر پیرا ایتھلیٹ کے لیے عزتِ نفس، رسائی اور مساوی مواقع کو بھی یقینی بنایا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حالیہ ایشین پیرا گیمز میں 111 تمغے اور پیرالمپکس 2024 میں ریکارڈ 29 تمغے جیتنا محض اتفاق نہیں ہے، بلکہ یہ کھلاڑیوں پر مسلسل سرمایہ کاری اور جدید تربیت کا ثمر ہے۔ گاندھی نگر کے اس سینٹر کو وزارتِ کھیل نے پیرا اسپورٹس کے نوڈل سینٹر کے طور پر نامزد کیا ہے، جہاں چھ اہم شعبوں (پیرا ایتھلیٹکس، بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس، پاور لفٹنگ، تیراکی اور تلوار بازی) کے لیے اعلیٰ سطح کی تربیت فراہم کی جا رہی ہے۔

شریس ایر کی شاندار سنچری سے پنجاب نے لکھنؤ کو سات وکٹوں سے شکست دے کر پلے آف کی امیدیں برقرار رکھیں

لکھنؤ۔ 25 مئی۔ شریس ایر کی شاندار سنچری (101 ناٹ آؤٹ) اور پربھسمرن سنگھ (69) کی شاندار اننگز کی بدولت پنجاب کنگز نے ہفتے کے روز انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 کے 68 ویں مقابلے میں لکھنؤ سپر جائنٹس کو سات وکٹوں سے شکست دے کر پلے آف کی اپنی امیدوں کو برقرار رکھا۔ 196 رنز کے ہدف کے تعاقب میں پنجاب کی ٹیم نے ابتدائی جھٹکوں کے باوجود شاندار بیٹنگ کا مظاہرہ کیا۔ پربھسمرن سنگھ اور کپتان شریاس ایئر نے ذمہ دارانہ اور جارحانہ اننگز کھیلتے ہوئے ٹیم کو مضبوط پوزیشن میں پہنچا دیا۔ لکھنؤ کو آغاز میں بڑی کامیابی اس وقت ملی جب محمد شامی نے اننگز کی پہلی ہی گیند پر پریانش آریہ کو آؤٹ کر دیا۔ پریانش پل شاٹ کھیلنے کی کوشش میں مڈوکٹ پر موجود ارجن تندولکر کو کیچ دے بیٹھے۔ شامی نے جلد ہی دوسرا شکار بھی کر لیا، جب کوپر کونولی 18 رنز بنا کر بولڈ ہو گئے۔ فل لینتھ گیند پر بڑا شاٹ کھیلنے کی کوشش میں ان کا آف اسٹمپ اکھڑ گیا۔ ابتدائی دو وکٹوں کے بعد پربھسمرن سنگھ اور کپتان شریاس ایئر نے اننگز کو سنبھالا۔ پانچ اوورز کے بعد پنجاب کا اسکور 55 رنز تک پہنچ گیا۔ دگویش راٹھی کے اوور میں پربھسمرن نے دو خوبصورت چوکے لگا کر رفتار تیز کی۔ 4.6 اوور میں پربھسمرن کو پہلا زندگی دان ملا، جب ارجن تندولکر کی گیند پر وکٹ کیپر رشبھ پنت مشکل کیچ مکمل نہ کر سکے۔ بعد ازاں 13.1 اوور میں انہیں دوسرا موقع بھی ملا۔ پرنس یادو کی گیند پر آیوش بدونی نے کور پر لو کیچ پکڑا، لیکن تھرڈ امپائر نے ری پلے دیکھنے کے بعد فیصلہ دیا کہ گیند گھاس سے لگی تھی، جس کے باعث پربھسمرن ناٹ آؤٹ قرار پائے۔ پربھسمرن نے دونوں مواقع کا بھرپور فائدہ اٹھایا اور صرف 28 گیندوں پر اپنی نصف سنچری مکمل کی، جو اس سیزن کی ان کی چھٹی ففٹی رہی۔ دوسری جانب شریاس ایئر نے بھی 33 گیندوں پر نصف سنچری اسکور کی اور اس دوران اپنے ٹی-20 کریئر کے 7 ہزار رنز بھی مکمل کیے۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان سنچری شراکت قائم ہوئی، جس کی بدولت 10 اوورز کے بعد پنجاب کا اسکور 2 وکٹوں پر 105 رنز تک پہنچ گیا۔ اس مرحلے پر ایئر 43 جبکہ پربھسمرن 41 رنز کے ساتھ کریز پر موجود تھے۔ پنجاب کی مضبوط شراکت کے دوران لکھنؤ کو اہم کامیابی اس وقت ملی جب ارجن تندولکر نے خطرناک انداز میں کھیلنے والے پربھسمرن سنگھ کو پویلین واپس بھیج دیا۔ اس کے بعد شریس ایر نے رن بنانے کا سلسلہ جاری رکھا اور لکھنؤ کو سات وکٹوں سے شکست دے کر پنجاب کو جیت سے ہمکنار کیا۔ لکھنؤ کی جانب سے سب سے زیادہ محمد شامی نے دو وکٹیں جبکہ ارجن تیندولکر نے ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل پنجاب کنگز نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے اتری لکھنؤ سپر جائنٹس کا آغاز انتہائی مایوس کن رہا اور اس نے محض 20 رن کے مجموعی اسکور پر اپنے دو اہم وکٹ گنوا دیے۔ ارشین کلکرنی (صفر) اور نکولس پورن دو رن بنا کر سستے میں آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آنے والے آیوش بدونی نے جوش انگلس کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ دونوں بلے بازوں نے تیسری وکٹ کے لیے 49 رن جوڑے۔ ساتویں اوور میں یوزویندر چہل نے بدونی کو آؤٹ کر کے اس شراکت داری کو توڑا۔ بدونی نے 18 گیندوں میں پانچ چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے 43 رنوں کی تیز رفتار اننگز کھیلی۔ بعد ازاں، 14 ویں اوور میں چہل نے کپتان رشبھ پنت کو 26 رن پر آؤٹ کیا۔ 17 ویں اوور میں ششانک سنگھ نے سنچری کی طرف بڑھ رہے جوش انگلس کو آؤٹ کر کے پویلین کی راہ دکھائی۔ انگلس نے 44 گیندوں کا سامنا کرتے ہوئے نو چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 72 رنوں کی شاندار اننگز کھیلی۔ 18 ویں اوور میں مارکو یانسن نے مکول چودھری کو صرف ایک رن پر آؤٹ کیا۔ آخری اوورز میں عبد الصمد نے جارحانہ انداز اپناتے ہوئے 20 گیندوں میں تین چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ 37 رن بنائے، جبکہ ارجن تندولکر پانچ گیندوں پر پانچ رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ اس طرح لکھنؤ سپر جائنٹس نے مقررہ 20 اووروں میں چھ وکٹ کھو کر 196 رن کا مضبوط اسکور بنایا۔

ارشدیپ سنگھ کی فارم پر سوالیہ نشان: کرکٹ ماہرین کو تشویش

نئی دہلی۔ 25 مئی۔ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 میں پنجاب کنگز کے اہم گیند باز ارشدیپ سنگھ کی حالیہ کارکردگی نے کرکٹ ماہرین کو تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔ ہفتے کے روز لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) کے خلاف میچ میں اگرچہ پنجاب نے چھ میچوں سے جاری ہار کا سلسلہ توڑ دیا، لیکن ارشدیپ سنگھ ایک بار پھر مہنگے ثابت ہوئے، جس پر سابق کرکٹر امباتی رائیڈو اور مارک باؤچر نے اپنی رائے کا اظہار کیا ہے سابق ب ہندوستانی بلے باز امباتی رائیڈو کے مطابق ارشدیپ کی اصل مشکل ان کی لینتھ ہے۔ ارشدیپ وہ گیند باز نہیں ہیں جنہیں زیادہ شارٹ پچ گیندیں کرنی چاہئیں۔ ڈیتھ اوورز میں انہیں یارکرز پر توجہ دینی چاہیے۔ فی الحال ان کی گیند بازی میں وہ کاٹ نظر نہیں آ رہی جو کچھ ماہ پہلے تھی، شاید ان کا جسم تھکا ہوا ہے یا ان میں ویسی توانائی باقی نہیں رہی۔

عیدالاضحیٰ کے مقدس موقع پر رہائی کا حکم

شاہی معافی کے بعد سینیگل کے فٹ بال شائقین کی وطن واپسی

ڈکار۔ 25 مئی۔ افریقہ کپ آف نیشنز کے فائنل کے دوران ہنگامہ آرائی کے الزام میں مراکش میں قید سینیگل کے فٹ بال شائقین اتوار کے روز شاہی معافی کے بعد اپنے وطن واپس پہنچ گئے۔ مراکش کے شاہ محمد ششم نے عیدالاضحیٰ کے مقدس موقع پر ان شائقین کی رہائی کا حکم جاری کیا تھا، جس کے بعد وہ سینیگل کے بلیز ڈیاگن انٹرنیشنل ایئرپورٹ پہنچے۔ سینیگل کے صدر بسیرو ڈیومائے فایے نے رات گئے ایئرپورٹ پہنچ کر اپنے ہم وطنوں کا استقبال کیا۔ اس موقع پر انہوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہمیں اپنے بھائیوں کی واپسی پر بے حد خوشی ہے۔ ہم اس ہمدردانہ فیصلے پر مراکش کی حکومت کے شکر گزار ہیں۔ دلچسپ بات یہ تھی کہ صدر فایے نے اس موقع پر اپنی ٹیم کو دوبارہ افریقی چیمپئن قرار دیا، جو کہ مراکش کے لیے ایک لطیف طنز سمجھا جا رہا ہے کیونکہ جنوری میں ہونے والے فائنل کا ٹائٹل تاحال قانونی تنازع کا شکار ہے۔ یاد رہے کہ 18 جنوری کو رباط میں کھیلے گئے فائنل میں سینیگل اور مراکش کے درمیان شدید کشیدگی دیکھنے میں آئی تھی۔ میچ کے آخری لمحات میں سینیگال کا ایک گول مسترد کر دیا گیا، جس کے فوراً بعد مراکش کو پنالٹی دے دی گئی۔ اس فیصلے پر سینیگلی شائقین نے میدان میں گھسنے کی کوشش کی اور احتجاجاً اسٹیڈیم میں توڑ پھوڑ کی۔ سینیگلی کھلاڑی بھی 20 منٹ تک میدان چھوڑ کر چلے گئے، تاہم واپسی پر انہوں نے 94 ویں منٹ میں گول کر کے میچ جیت لیا۔ بعد ازاں، مراکش کی عدالتوں نے 18 سینیگلی شائقین کو غنڈہ گردی اور املاک کو نقصان پہنچانے (جس کا تخمینہ 3 لاکھ 70 ہزار یورو لگایا گیا تھا) کے جرم میں قید کی سزائیں سنائی تھیں۔ مراکش اور سینیگال کے درمیان تاریخی برادرانہ تعلقات رہے ہیں، لیکن اس واقعے نے دونوں ممالک کے روابط میں کسی حد تک تلخی پیدا کر دی تھی۔ افریقی فٹ بال کنفیڈریشن (سی اے ایف) نے تادیبی کارروائی کرتے ہوئے مارچ میں ٹائٹل مراکش کے نام کر دیا تھا۔ سینیگل نے اس فیصلے کے خلاف سوئٹزرلینڈ میں قائم کھیلوں کی عالمی ثالثی عدالت (سی اے ایس) میں اپیل کر رکھی ہے۔ مراکش کے ایوانِ شاہی کے مطابق، یہ معافی عیدالاضحیٰ کی مناسبت سے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر دی گئی ہے۔

الور میں اندرا گاندھی اسٹیڈیم میں کھلاڑیوں کا مستقبل سنورنے لگا

الور۔ 25 مئی۔ راجستھان میں فٹ انڈیا مہم کے تحت کھیلوں کی نئی پہچان بن کر ابھرنے والے اندرا گاندھی اسٹیڈیم میں اب کھلاڑیوں کا مستقبل سنور رہا ہے۔ اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (سائی) کی جانب سے یہاں کھیلوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے کے ساتھ ساتھ فٹنس اور صحت مند طرزِ زندگی کو فروغ دینے کے لیے مسلسل پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں۔ اس اسٹیڈیم سے تیار ہونے والے کھلاڑی قومی اور بین الاقوامی سطح پر الور کا نام روشن کر رہے ہیں۔ سائی کے چیف اسپورٹس کوچ شیو کمار سینی نے اتوار کے روز بتایا کہ اس وقت شوٹنگ کی کوچنگ کامیابی کے ساتھ چل رہی ہے، جہاں سے عائشہ سنگھ جیسی بین الاقوامی سطح کی باصلاحیت کھلاڑی سامنے آئی ہیں۔ اس کے علاوہ ایتھلیٹکس میں ٹرائلز جاری ہیں، جن میں تقریباً 30 کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس سال الور سائی کو کئی بڑے میڈلز ملیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ اسٹیڈیم میں کھیلوں کی سہولیات کو مزید مضبوط کرنے کے لیے ایک نیا ونگ شروع کرنے کا معاہدہ (ایگریمنٹ) آخری مراحل میں ہے۔ آنے والے وقت میں ایتھلیٹکس، باسکٹ بال، سوئمنگ اور باکسنگ جیسے کھیلوں کو بھی مزید فروغ ملنے کی امید ہے۔ مسٹر سینی نے بتایا کہ الور میں ہاکی کھلاڑیوں کے لیے موزوں میدان (گراؤنڈ) نہ ہونا سب سے بڑا مسئلہ بن گیا ہے۔ انہوں نے اس پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہر میں ہاکی کے لیے کوئی بہتر گراؤنڈ دستیاب نہیں ہے، جس کی وجہ سے باصلاحیت کھلاڑی آگے نہیں بڑھ پا رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ حال ہی میں وزیرِ کھیل منسکھ مانڈویہ کے دورے کے دوران بھی یہ معاملہ اٹھایا گیا تھا۔ سائی کی جانب سے گورنمنٹ نویں ہائر سیکنڈری اسکول میں ہاکی کا ٹرف گراؤنڈ تیار کرنے کی منظوری دے دی گئی ہے، تاہم اس کی تعمیر میں کتنا وقت لگے گا یہ ابھی واضح نہیں ہے۔ مسٹر سینی نے امید ظاہر کی کہ ہاکی کا انفراسٹرکچر جلد تیار ہو جائے گا اور الور کھیلوں کے ایک بڑے مرکز کے طور پر ابھرے گا۔ انہوں نے کہا کہ سائی کی علاقائی ڈائریکٹر منیکا شرما کا الور سے خاص لگاؤ ہے اور ان کی کوششوں سے یہاں کھیلوں کی سہولیات میں مسلسل توسیع ہو رہی ہے۔ مہم کے سربراہ اور دیگر علاقائی حکام بھی الور سائی کے پروگراموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔ فٹ انڈیا مشن کے تحت چلائی جانے والی سنڈے آن سائیکل مہم اب الور میں فٹنس کی ایک بڑی تحریک بنتی جا رہی ہے، حالانکہ اس کی شروعات آسان نہیں تھی۔

بی ایس ایف کی جانب سے فٹ انڈیا سنڈے آن سائیکل مہم کے 75 ویں ایڈیشن پر سائیکل ریلی کا اہتمام

جالندھر۔ 25 مئی۔: فٹ انڈیا موومنٹ کے تحت منعقد ہونے والی سنڈے آن سائیکل مہم کے 75 ویں ایڈیشن اور بارڈر سیکیورٹی فورس (بی ایس ایف) کی ڈائمنڈ جوبلی تقریبات کے موقع پر، بی ایس ایف پنجاب فرنٹیئر ہیڈ کوارٹر، جالندھر کی جانب سے اتوار کے روز ایک سائیکل ریلی کا اہتمام کیا گیا۔ اس ریلی کا مقصد جسمانی تندرستی (فٹنس)، صحت مند طرزِ زندگی اور ماحولیاتی تحفظ کے بارے میں بیداری پیدا کرنا تھا۔ یہ سائیکل ریلی بی ایس ایف پنجاب کے اشونی اسٹیڈیم سے شروع ہوئی، جس میں افسران، ماتحت افسران، جوانوں اور ان کے اہل خانہ سمیت 250 سے زائد بی ایس ایف اہلکاروں نے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا۔ اس ایونٹ نے بی ایس ایف جوانوں کی جسمانی کارکردگی کو برقرار رکھنے اور صحت مند طرزِ زندگی اپنانے کے عزم کو ظاہر کیا۔

ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 سے پہلے سوفی ڈیوائن نے فارم میں واپسی کی

لندن۔ 25 مئی۔: سوفی ڈیوائن نے کینٹر بری میں کھیلے گئے میچ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے انگلینڈ کے خلاف نیوزی لینڈ کی 14 رن کی جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ 36 سالہ اسٹار بلے باز نے 57 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 87 رن کی اننگز کھیلی، جو انگلینڈ کے خلاف ان کا اب تک کا سب سے بڑا اسکور ہے۔ ان کی اس بہترین بلے بازی کی بدولت نیوزی لینڈ نے پہلی اننگز میں 5 وکٹوں کے نقصان پر 170 رن کا مضبوط اسکور بنایا۔ اس سے قبل، اننگز کے آغاز میں لارین بیل اور لنسی اسمتھ نے عمدہ گیند بازی کرتے ہوئے نیوزی لینڈ کے ٹاپ آرڈر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا تھا اور ٹیم کا اسکور محض 11 رن پر 4 وکٹ ہو گیا تھا۔ اس نازک موڑ پر ڈیوائن نے میڈی گرین (ناٹ آؤٹ 56 رنس) کے ساتھ مل کر 159 رن کی ریکارڈ شراکت داری (پارٹنرشپ) قائم کر کے اننگز کو سنبھالا۔ یہ ویمنز ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں نیوزی لینڈ کی جانب سے کسی بھی وکٹ کے لیے اب تک کی سب سے بڑی شراکت داری ہے۔ اس کے علاوہ، یہ تمام ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچوں میں پانچویں وکٹ کے لیے دوسری سب سے بڑی پارٹنرشپ ہے۔ بعد میں، نینسی پٹیل (2/25) نے میلی کیر (1/28)، لیہ تاہوہو (1/32) اور بری ایلنگ (1/27) کے ساتھ مل کر گیند بازی میں اہم کردار ادا کیا اور اس بات کو یقینی بنایا کہ نیوزی لینڈ کی ٹیم یہ میچ جیت کر سیریز برابر کرنے میں کامیاب رہے۔ پہلے ٹی ٹوئنٹی میچ میں 7 وکٹوں سے ہارنے کے بعد حاصل ہونے والی یہ فتح آئی سی سی ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کے لیے نیوزی لینڈ کی تیاریوں کو مزید مضبوط کرے گی۔ چونکہ یہ ٹورنامنٹ بھی انگلینڈ میں ہی کھیلا جا رہا ہے، اس لیے اس جیت سے ٹیم کے اعتماد میں مزید اضافہ ہوگا۔ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے اپنے پہلے میچ میں نیوزی لینڈ کا مقابلہ 13 جون کو ساؤتھمپٹن میں ویسٹ انڈیز سے ہوگا۔ ڈیوائن کا فارم میں آنا نیوزی لینڈ کے لیے انتہائی اہم ہے کیونکہ اس مایہ ناز کھلاڑی نے ٹورنامنٹ کے بعد انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائر ہونے کا فیصلہ کیا ہے، اور وہ اپنے کیریئر کا اختتام دوسرے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے اعزاز کے ساتھ کرنا چاہیں گی۔

جتھیدار کلدیپ سنگھ گڑگج نے ہندوستان کے سب سے تیز ترین ایتھلیٹ بننے پر گریندرویر سنگھ کو مبارکباد دی

امرتسر۔ 25 مئی۔ شری اکال تخت صاحب کے جتھیدار کلدیپ سنگھ گڑگج نے ملک کے سب سے تیز ترین ایتھلیٹ بننے پر پنجاب کے سکھ نوجوان گریندر ویر سنگھ کو مبارکباد دی ہے۔ شری اکال تخت صاحب سے اتوار کے روز جاری اپنے ایک پیغام میں جتھیدار کلدیپ سنگھ گڑگج نے کہا کہ گریندرویر سنگھ نے 100 میٹر دوڑ میں 09.10 سیکنڈ کا وقت نکال کر ہندوستان کا نیشنل ریکارڈ (قومی ریکارڈ) توڑا ہے اور ملک کے سب سے تیز ترین ایتھلیٹ بننے کا اعزاز حاصل کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سکھ کھلاڑی کی اس شاندار کامیابی پر پوری سکھ قوم کو فخر ہے۔ یہ کامیابی دنیا بھر کے سکھ نوجوانوں کے لیے مشعلِ راہ اور رول ماڈل ہے۔

سیف ویمن فٹ بال چیمپئن شپ 2026: ہندوستان کی نظریں چھٹی بار خطاب جیتنے پر

مڈگاؤں۔ 25 مئی۔ گوا کے شہر مڈگاؤں میں پیر سے شروع ہونے والی سیف ویمن فٹ بال چیمپئن شپ 2026 میں میزبان بھارتی ٹیم ریکارڈ چھٹی بار ٹائٹل اپنے نام کرنے کے ہدف کے ساتھ میدان میں اترے گی۔ فیفا رینکنگ میں 69 ویں نمبر پر موجود ہندوستانی بلیو ٹائیگریس اپنے سفر کا آغاز 25 مئی کو مالدیپ کے خلاف میچ سے کرے گی۔ اس بار ٹورنامنٹ میں 6 ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں جنہیں دو گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر گروپ سے دو ٹاپ ٹیمیں سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کریں گی۔ گروپ اے: نیپال (رینک 87)، سری لنکا (رینک 162) اور بھوٹان (رینک 164)۔ گروپ بی: ہندوستان (رینک 69)، دفاعی چیمپئن بنگلہ دیش (رینک 112) اور مالدیپ (رینک 167)۔ تمام مقابلے مڈگاؤں کے پنڈت جواہر لعل نہرو اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے، جبکہ فائنل معرکہ 6 جون کو ہوگا۔ 2010 میں شروع ہونے والی اس علاقائی چیمپئن شپ کے آٹھویں ایڈیشن میں ہندوستان کی تاریخ شاندار رہی ہے۔

ریاض سیزن کا بڑا دھماکہ: میکسیکو بمقابلہ دی ورلڈ ٹاکرا ستمبر میں ہوگا

قاہرہ۔ 25 مئی۔ سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں عالمی باکسنگ کے ایک اور بڑے مقابلے کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ میکسیکو کے مایہ ناز باکسر کینیلو الواریز اور ڈبلیو بی سی سپر مڈل ویٹ کے عالمی چیمپئن کرسچن مبیلی 12 ستمبر کو میکسیکو بمقابلہ دی ورلڈ نامی مقابلے میں ایک دوسرے کے سامنے ہوں گے۔ سعودی عرب کی جنرل انٹرٹینمنٹ اتھارٹی کے چیئرمین ترکی آل شیخ نے اس بڑے ایونٹ کا اعلان مصر کے گرینڈ ایجپشین میوزیم میں منعقدہ ایک پرہجوم پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ اس موقع پر دونوں باکسرز پہلی بار میڈیا کے سامنے ایک دوسرے کے مدمقابل آئے۔ ترکی آل شیخ نے کہا کہ سعودی عرب اب عالمی سطح پر کھیلوں اور باکسنگ کا مرکز بن چکا ہے اور ریاض سیزن کے تحت باکسنگ کے مداحوں کو ایک یادگار رات فراہم کی جائے گی۔ میکسیکن سپر اسٹار کینیلو الواریز، جو سپر مڈل ویٹ ڈویژن میں پانچ سال تک مسلسل حکمرانی اور 9 بار اپنے ٹائٹل کا کامیاب دفاع کر چکے ہیں، نے کہا باکسنگ میں اتنے سال گزارنے کے باوجود میرا مقصد وہی ہے، اپنے آپ کو چیلنج کرنا اور میکسیکو کی نمائندگی کرتے ہوئے اپنی میراث کو بڑھانا۔ مبیلی ایک عظیم باکسر ہیں، لیکن میری توجہ اپنی تیاری اور کارکردگی پر ہے۔ دوسری جانب فرانسیسی نژاد چیمپئن کرسچن مبیلی، جو ابھی تک ناقابلِ شکست ہیں، نے بڑے اعتماد کے ساتھ کہا ستمبر میں کینیلو کے خلاف میرا مقابلہ دہائی کی سب سے بڑی لڑائی ثابت ہوگا۔

ٹائیگو ہانگ ایف سی اور ٹوکیو ورڈی بیلیزا کی خواتین کھلاڑی سوون، جنوبی کوریا میں اے ایف سی ویمنز چیمپئنز لیگ کے فائنل میچ میں مدمقابل ہیں

The daily Jawandost Oner, publisher, editor(Yogendra Vishwakarma(on behalf of Tarunmitra Media Pvt. Ltd.,Printed at Indian Express Pvt. Ltd.,C-26Amausi Industrial Area, Kanpur Road, Lucknow, and published from 120/18 Beldari Lane, Lalbagh, Lucknow- 226001.Regident Editor- Kaiser Hasan Rizvi. RNI No. UPURD-2007/22769Email-jawandostud@gmail.com www.jawandost.com, Phone 8808052955